Globethics Repository

Globethics

Zubdat al-'Irfan fi Fadhail al-Quran

This page was generated automatically upon download from the Globethics Repository. More information on Globethics see https://www.globethics.net. Data and content policy of Globethics Repository see https://repository.globethics.net/pages/policy.

Item Type	Book
Authors	Al-Qodiri, Muhammad Thohir
Publisher	Manshurat Minhaj al-Quran
Rights	With permission of the license/copyright holder
Download date	2026-06-23 07:19:17
Link to Item	http://hdl.handle.net/20.500.12424/187155

سلسلۂ اَربعینات

چالیس اَحادیثِ مبارکہ

زُبدَۃُ العِرفَان فِي فَضَائِلِ القُرآن

﴿فضائلِ قرآن﴾

شیخ الاسلام الدکتور محمد طاہر القادری

منہاج القرآن پبلیکیشنز
MINHAJ-UL-QURAN PUBLICATIONS

سلسلۂ اَربعینات

چالیس اَحادیثِ مبارکہ

زُبْدَةُ الْعِرْفَان

فِي

فَضَائِلِ الْقُرْآن

﴿فضائل قرآن﴾

تأليف

شیخ الاسلام الدکتور محمد طاہر القادری

مِنہاجُ القرآن پبلیکیشنز

365-ایم، ماڈل ٹاؤن، لاہور، فون :8514 3516، 111-140-140(42-92+)

یوسف مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور، فون: 37237695 (42-92+)

www.Minhaj.org - www.Minhaj.biz

جملہ حقوق بحقِ تحریکِ منہاجُ القرآن محفوظ ہیں

نام کتاب	:	**زُبْدَةُ الْعِرْفَان فِي فَضَائِلِ الْقُرْآن**
		﴿فضائلِ قرآن﴾
تالیف	:	**شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری**
معاونِ ترجمہ و تخریج	:	حافظ ظہیر اَحمد الاسنادی
اِہتمامِ اِشاعت	:	فریدِ ملّتؒ رِیسرچ اِنسٹی ٹیوٹ Research.com.pk
مطبع	:	منہاجُ القرآن پرنٹرز، لاہور
اِشاعتِ اَوّل	:	اگست 2011ء
تعداد	:	1,200
قیمت	:	-/35 روپے

نوٹ: شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی تصانیف اور خطبات و لیکچرز کی کیسٹس اور CDs و DVDs سے حاصل ہونے والی جملہ آمدنی اُن کی طرف سے ہمیشہ کے لیے **تحریکِ منہاجُ القرآن** کے لیے وقف ہے۔

(ڈائریکٹر منہاجُ القرآن پبلی کیشنز)

fmri@research.com.pk

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ

مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ
وَالْفَرِیْقَیْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّمِنْ عَجَمِ

﴿صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَ بَارَکَ وَسَلَّمَ﴾

منہاج انٹرنیٹ بیورو کی پیشکش
www.MinhajBooks.com

حکومتِ پنجاب کے نوٹیفکیشن نمبر ایس او (پی-۱) ۴-۱ / ۸۰ پی آئی وی، مؤرّخہ ۳۱ جولائی ۱۹۸۴ء؛ حکومتِ بلوچستان کی چٹھی نمبر ۸۷-۴-۲۰ جنرل وایم ۴ / ۷۰-۹۷-۳۷، مؤرّخہ ۲۶ دسمبر ۱۹۸۷ء؛ حکومتِ شمال مغربی سرحدی صوبہ کی چٹھی نمبر ۲۴۴۱۱-۶۷ این-۱ / اے ڈی (لائبریری)، مؤرّخہ ۲۰ اگست ۱۹۸۶ء؛ اور حکومتِ آزاد ریاست جموں وکشمیر کی چٹھی نمبر س ت / اِنتظامیہ ۶۳-۸۰۶۱ / ۹۲، مؤرّخہ ۲ جون ۱۹۹۲ء کے تحت شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی تصنیف کردہ کتب تمام تعلیمی اِداروں کی لائبریریوں کے لیے منظور شدہ ہیں۔

حرفِ آغاز

اسلام کی جملہ تعلیمات قرآن مجید اور احادیث نبویہ سے ماخوذ ہیں۔ اسلامی تعلیمات کے ان دونوں سر چشموں کی نوعیت لازم وملزوم کی سی ہے۔ قرآن حکیم اگر وحیِ متلو ہے تو حدیث وحیِ غیر متلو ہے۔

اس نظریاتی وعملی دین کا مکمل نمونہ جس ہستی میں موجود ہے وہ رسول اللہ ﷺ کی ذاتِ اَقدس ہے۔ اسلام کے بنیادی اُصول وتعلیمات تو قرآن مجید میں موجود ہیں جبکہ اس کی تشریح و توضیح رسول اللہ ﷺ کی سنت اور احادیث مبارکہ ہیں۔ قرآن پاک وحیِ الٰہی کا وہ حتمی مجموعہ ہے جس کی ہر حوالے سے حفاظت کا ذمہ خود اللہ تعالیٰ نے اٹھایا۔ یہ واحد اِلہامی کتاب ہے جس کا ایک ایک نقطہ، ایک ایک حرکت، ایک ایک حرف اور ایک ایک سطر اپنی اصل حالت میں اُسی طرح موجود ہے جس طرح یہ قلبِ مصطفیٰ ﷺ پر نازل ہوا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ حقانیت وتعلیمات اسلام کا سب سے بڑا مآخذ قرآن مجید کو قرار دیا جاتا ہے اور دوسرا بڑا مآخذ رسول اللہ ﷺ کی سنت اور سیرتِ مطہرہ ہے۔

بلا شبہ آج اُمتِ مسلمہ کے زوال، کسمپرسی اور قعرِ ذلت میں ڈوبے ہونے کی بنیادی وجہ مکمل ضابطۂ حیات دینے والی اس زندہ کتاب، قرآن حکیم کی حقیقی تعلیمات سے انحراف اور روگردانی ہی ہے۔ بقول حکیم الامتؒ:

گر تو می خواهی که مسلماں زیستن
نیست ممکن جز بقرآن زیستن

سو اُمت کے اس زوال اور پستی کو عروج میں بدلنے اور اس کی علمی، فکری، نظریاتی، سیاسی، معاشرتی، معاشی، تعلیمی اور تہذیبی و ثقافتی کھوکھلی بنیادوں کو پھر سے مضبوط اور ٹھوس بنانے کے لیے قرآن سے ٹوٹے ہوئے ہمہ جہتی تعلق کو پھر سے بحال کرنے کی ضرورت ہے۔

شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری مدّ ظلّہ العالی کو یہ امتیاز حاصل ہے کہ آپ نے امت کے ہر مرض کے اسباب کی نہ صرف مناسب تشخیص کی بلکہ اس کا درست علاج بھی تجویز فرمایا۔ اسی لیے آپ نے تحریک منہاج القرآن کے اَہدافِ سبعہ (سات اہداف) میں سے 'تعلق باللہ' اور 'ربطِ رسالت' کے بعد تیسرا بڑا ہدف 'رجوع الی القرآن' کو قرار دیا ہے۔ زیرِ نظر 'اَربعین' بھی اُمت کے قرآن سے ٹوٹے ہوئے اس تعلق کی بحالی کے سلسلہ کی ایک مربوط کڑی ہے، جس میں قرآن حکیم کے فضائل پر مشتمل مستند ذخیرۂ حدیث سے چالیس اَحادیث مبارکہ جمع کی گی ہیں۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں کما حقہٗ فرموداتِ نبوی سے اِستفادہ کرنے اور قرآن حکیم پڑھنے، پڑھانے، سمجھنے اور اس کے احکامات پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین بجاہ سید المرسلین ﷺ)

(حافظ ظہیر اَحمد الاِسنادی)

رِیسرچ اسکالر، فریدِ ملت ریسرچ انسٹی ٹیوٹ

اَلآیَاتُ الْقُرآنِیَّةُ

۱. الٓمّٓo ذٰلِکَ الْکِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْهِ ج هُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَo

(البقرة، ۲: ۱-۲)

’’الف لام میم، (حقیقی معنی اللہ ﷻ اور رسول ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں)o (یہ) وہ عظیم کتاب ہے جس میں کسی شک کی گنجائش نہیں، (یہ) پرہیزگاروں کے لئے ہدایت ہےo‘‘

۲. شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْآنُ هُدًی لِّلنَّاسِ وَبَیِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰی وَالْفُرْقَانِ ج (البقرة، ۲:۱۸۵)

’’رمضان کا مہینہ (وہ ہے) جس میں قرآن اُتارا گیا ہے جو لوگوں کے لئے ہدایت ہے اور (جس میں) رہنمائی کرنے والی اور (حق و باطل میں) اِمتیاز کرنے والی واضح نشانیاں ہیں۔‘‘

۳. ذٰلِکَ نَتْلُوْهُ عَلَیْکَ مِنَ الْاٰیَاتِ وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِo

(آل عمران، ۳:۵۸)

’’یہ جو ہم آپ کو پڑھ کر سناتے ہیں (یہ) نشانیاں ہیں اور حکمت والی نصیحت

ہے○‘‘

٤. وَ كُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ وَجَآءَكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ○

(هود، ۱۱: ۱۲۰)

’’اور ہم رسولوں کی خبروں میں سے سب حالات آپ کو سنا رہے ہیں جس سے ہم آپ کے قلبِ (اَطہر) کو تقویت دیتے ہیں، اور آپ کے پاس اس (سورت) میں حق اور نصیحت آئی ہے اور اہلِ ایمان کے لئے عبرت (و یاد دہانی بھی)○‘‘

٥. الٓرٰ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ○ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ○ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ هٰذَا الْقُرْاٰنَ.

(يوسف، ۱۲: ۱۔۳)

’’الف لام را، (حقیقی معنی اللہ اور رسول ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں)۔ یہ روشن کتاب کی آیتیں ہیں○ بے شک ہم نے اس کتاب کو قرآن کی صورت میں بزبانِ عربی اتارا تاکہ تم (اسے براہِ راست) سمجھ سکو○ (اے حبیب!) ہم آپ سے ایک بہترین قصہ بیان کرتے ہیں اس قرآن کے ذریعہ جسے ہم نے آپ کی طرف وحی کیا ہے۔‘‘

٦. اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحَافِظُوْنَ○ (الحجر، ۱۵: ۹)

’’بے شک یہ ذکرِ عظیم (قرآن) ہم نے ہی اتارا ہے اور یقیناً ہم ہی اس کی حفاظت کریں گے○‘‘

٧. وَ لَقَدْ اٰتَیْنٰکَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِیْ وَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِیْمَ○

(الحجر، ۱۵: ۸۷)

’’اور بے شک ہم نے آپ کو بار بار دہرائی جانے والی سات آیتیں (یعنی سورۃ فاتحہ) اور بڑی عظمت والا قرآن عطا فرمایا ہے○‘‘

٨. اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ یَهْدِیْ لِلَّتِیْ هِیَ اَقْوَمُ وَیُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِیْنَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا کَبِیْرًا○

(بنی إسرائیل، ۱۷: ۹)

’’بے شک یہ قرآن اس (منزل) کی رہنمائی کرتا ہے جو سب سے درست ہے اور ان مومنوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں اس بات کی خوشخبری سناتا ہے کہ ان کے لئے بڑا اجر ہے○‘‘

٩. وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا○ (بنی إسرائیل، ۱۷: ۸۲)

’’اور ہم قرآن میں وہ چیز نازل فرما رہے ہیں جو ایمان والوں کے لئے شفاء اور رحمت ہے اور ظالموں کے لئے تو صرف نقصان ہی میں اضافہ کر رہا ہےo‘‘

۱۰. فَاِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَتُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّاo (مریم، ۱۹: ۹۷)

’’سو بے شک ہم نے اس (قرآن) کو آپ کی زبان میں ہی آسان کردیا ہے تاکہ آپ اس کے ذریعہ پرہیزگاروں کو خوشخبری سنا سکیں اور اس کے ذریعہ جھگڑالو قوم کو ڈر سنا سکیںo‘‘

۱۱. وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتَابٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَo بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ط وَ مَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَo (العنکبوت، ۲۹: ۴۸۔۴۹)

’’اور (اے حبیب!) اس سے پہلے آپ کوئی کتاب نہیں پڑھا کرتے تھے اور نہ ہی آپ اسے اپنے ہاتھ سے لکھتے تھے ورنہ اہلِ باطل اسی وقت ضرور شک میں پڑ جاتےo بلکہ وہ (قرآن ہی کی) واضح آیتیں ہیں جو ان لوگوں کے سینوں میں (محفوظ) ہیں جنہیں (صحیح) علم عطا کیا گیا ہے، اور ظالموں کے سوا ہماری آیتوں کا کوئی انکار نہیں کرتاo‘‘

۱۲.	اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحۡسَنَ الۡحَدِيۡثِ كِتَابًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ تَقۡشَعِرُّ مِنۡهُ جُلُوۡدُ الَّذِيۡنَ يَخۡشَوۡنَ رَبَّهُمۡ ۚ ثُمَّ تَلِيۡنُ جُلُوۡدُهُمۡ وَقُلُوۡبُهُمۡ اِلٰى ذِكۡرِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهۡدِيۡ بِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَمَنۡ يُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ هَادٍ ○ (الزمر، ۳۹: ۲۳)

''اللہ ہی نے بہترین کلام نازل فرمایا ہے، جو ایک کتاب ہے جس کی باتیں (نظم اور معانی میں) ایک دوسرے سے ملتی جلتی ہیں (جس کی آیتیں) بار بار دہرائی گئی ہیں، جس سے اُن لوگوں کے جسموں کے رونگٹے کھڑے ہوجاتے ہیں جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں، پھر اُن کی جلدیں اور دل نرم ہوجاتے ہیں (اور رِقّت کے ساتھ) اللہ کے ذکر کی طرف (محو ہو جاتے ہیں)۔ یہ اللہ کی ہدایت ہے وہ جسے چاہتا ہے اس کے ذریعے رہنمائی فرماتا ہے۔ اور اللہ جسے گمراہ کردیتا (یعنی گمراہ چھوڑ دیتا) ہے تو اُس کے لئے کوئی ہادی نہیں ہوتا○''

۱۳.	حٰمٓ ○ وَالۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ ○ اِنَّا جَعَلۡنٰهُ قُرۡاٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ○ وَاِنَّهٗ فِيۡۤ اُمِّ الۡكِتٰبِ لَدَيۡنَا لَعَلِيٌّ حَكِيۡمٌ ○

(الزخرف، ۴۳: ۱۔۴)

''حا میم، (حقیقی معنی اللہ اور رسول ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں)○ قسم ہے روشن کتاب کی○ بے شک ہم نے اسے عربی (زبان) کا قرآن بنایا ہے تاکہ تم لوگ

سمجھ سکوo بے شک وہ ہمارے پاس سب کتابوں کی اصل (لوحِ محفوظ) میں ثبت ہے، یقیناً (یہ سب کتابوں پر) بلند مرتبہ بڑی حکمت والا ہےo‘‘

۱۴. وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍo

(القمر، ٥٤: ١٧)

’’اور بے شک ہم نے قرآن کو نصیحت کے لئے آسان کر دیا ہے، تو کیا کوئی نصیحت قبول کرنے والا ہےo‘‘

۱۵. اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌo فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍo(الواقعة، ٥٦: ٧٧۔٧٨)

’’بے شک یہ بڑی عظمت والا قرآن ہے (جو بڑی عظمت والے رسول پر اتر رہا ہے)o (اس سے پہلے یہ) لوحِ محفوظ میں (لکھا ہوا) ہےo‘‘

۱٦. لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللهِ ط وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَo

(الحشر، ٥٩: ٢١)

’’اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر نازل فرماتے تو (اے مخاطب!) تو اسے دیکھتا کہ وہ اللہ کے خوف سے جھک جاتا، پھٹ کر پاش پاش ہوجاتا، اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے لئے بیان کر رہے ہیں تاکہ وہ غور وفکر کریںo‘‘

۱۷.   اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِo (القدر، ۹۷:۱)

’’بے شک ہم نے اس (قرآن) کو شبِ قدر میں اُتارا ہےo‘‘

۱۸.   اَفَلَا یَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ط وَلَوْ کَانَ مِنْ عِنْدِ غَیْرِ اللهِ لَوَجَدُوْا فِیْهِ اخْتِلَافًا کَثِیْرًاo (النساء، ٤: ۸۲)

’’تو کیا وہ قرآن میں غور و فکر نہیں کرتے؟ اور اگر یہ (قرآن) غیرِ خدا کی طرف سے (آیا) ہوتا تو یہ لوگ اس میں بہت سا اختلاف پاتےo‘‘

۱۹.   وَاِذَا قُرِیَٔ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّکُمْ تُرْحَمُوْنَo

(الأعراف، ۷: ۲۰٤)

’’اور جب قرآن پڑھا جائے تو اسے توجہ سے سنا کرو اور خاموش رہا کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائےo‘‘

۲۰.   فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِo

(النحل، ۱٦: ۹۸)

’’سو جب آپ قرآن پڑھنے لگیں تو شیطان مردود (کی وسوسہ اندازیوں) سے اللہ کی پناہ مانگ لیا کریںo‘‘

۲۱.   لَّا یَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَo تَنْزِیْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَo

(الواقعة، ٥٦: ۷۹ـ ۸۰)

’’اس کو پاک (طہارت والے) لوگوں کے سوا کوئی نہیں چُھوئے گاo تمام جہانوں کے ربّ کی طرف سے اتارا گیا ہےo‘‘

٢٢. وَرَتِّلِ الۡقُرۡاٰنَ تَرۡتِيۡلاًo (المزمل، ٧٣: ٤)

’’اور قرآن خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کریںo‘‘

٢٣. فَاقۡرَءُوۡا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ ط عَلِمَ اَنۡ سَيَكُوۡنُ مِنۡكُمۡ مَّرۡضٰى وَاٰخَرُوۡنَ يَضۡرِبُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ يَبۡتَغُوۡنَ مِنۡ فَضۡلِ اللهِ وَاٰخَرُوۡنَ يُقَاتِلُوۡنَ فِىۡ سَبِيۡلِ اللهِ فَاقۡرَءُوۡا مَا تَيَسَّرَ مِنۡهُo

(المزمل، ٧٣: ٢٠)

’’پس جتنا آسانی سے ہو سکے قرآن پڑھ لیا کرو، وہ جانتا ہے کہ تم میں سے (بعض لوگ) بیمار ہوں گے اور (بعض) دوسرے لوگ زمین میں سفر کریں گے تاکہ اللہ کا فضل تلاش کریں اور (بعض) دیگر اللہ کی راہ میں جنگ کریں گے، سو جتنا آسانی سے ہو سکے اُتنا (ہی) پڑھ لیا کرو۔‘‘

اَلْأَحَادِيْثُ النَّبَوِيَّةُ

١. عَنْ عُثْمَانَ رضی اللہ عنہ، عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قَالَ: خَيْرُكُم مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ.

وفي رواية: قَالَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: إِنَّ أَفْضَلَكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ.

’’حضرت عثمان (بن عفان) رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے بہتر شخص وہ ہے جو (خود) قرآن حکیم سیکھے اور (دوسروں کو بھی) سکھائے۔‘‘

اس حدیث کو امام بخاری نے روایت کیا ہے۔

ایک روایت میں ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک تم میں سے افضل شخص وہ ہے جو (خود) قرآن سیکھے اور (دوسروں کو بھی) سکھائے۔‘‘

اس حدیث کو امام بخاری نے روایت کیا ہے۔

١: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب فضائل القرآن، باب خير كم من تعلم القرآن وعلمه، ٤/١٩١٩، الرقم: ٤٧٣٩-٤٧٤٠۔

٢. عَنْ عَائِشَةَ رضي الله عنها قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: اَلْمَاهِرُ بِالْقُرْآنِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ، وَالَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَيَتَتَعْتَعُ فِيْهِ، وَهُوَ عَلَيْهِ شَاقٌّ لَهُ أَجْرَانِ. مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ، وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ.

’’حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت فرماتی ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قرآن مجید کا ماہر معزز و محترم فرشتوں اور معظم و مکرّم انبیاء علیہم السلام کے ساتھ ہوگا اور وہ شخص جو قرآن پڑھتا ہو لیکن اس میں اٹکتا ہو اور (پڑھنا) اُس پر (کند ذہن یا موٹی زبان ہونے کی وجہ سے) مشکل ہو اُس کے لیے بھی دوگنا اجر ہے۔‘‘ یہ حدیث متفق علیہ ہے، مذکورہ الفاظ امام مسلم کے ہیں۔

٣. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی الله عنه أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ: لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ عَلَّمَهُ اللهُ الْقُرْآنَ فَهُوَ يَتْلُوْهُ آنَاءَ اللَّيْلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ

٢: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب التفسير، باب سورة عبس، ٤/١٨٨٢، الرقم: ٤٦٥٣، ومسلم في الصحيح، كتاب صلاة المسافرين وقصرها، باب فضل الماهر في القرآن والذي يتتعتع فيه، ١/٥٤٩، الرقم: ٧٩٨.

٣: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب فضائل القرآن، باب اغتباط صاحب القرآن، ٤/١٩١٩، الرقم: ٤٧٣٨، ومسلم في الصحيح، كتاب صلاة المسافرين وقصرها، باب فضل من يقوم بالقرآن، ١/٥٥٨، الرقم: ٨١٥.

فَسَمِعَهُ جَارٌ لَهُ فَقَالَ: لَيْتَنِي أُوْتِيتُ مِثْلَ مَا أُوْتِيَ فُلَانٌ فَعَمِلْتُ مِثْلَ مَا يَعْمَلُ. وَرَجُلٌ آتَاهُ اللهُ مَالًا فَهُوَ يُهْلِكُهُ فِي الْحَقِّ، فَقَالَ رَجُلٌ: لَيْتَنِي أُوْتِيتُ مِثْلَ مَا أُوْتِيَ فُلَانٌ فَعَمِلْتُ مِثْلَ مَا يَعْمَلُ. مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ.

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حسد (رشک) تو بس دو آدمیوں سے ہی کرنا جائز ہے۔ پہلا وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ نے قرآن (پڑھنا و سمجھنا) سکھایا تو وہ رات اور دن کے اوقات میں اس کی تلاوت (اور اس میں غور وفکر) کرتا ہے۔ اس کا پڑوسی اسے قرآن پڑھتے ہوئے سنتا ہے تو کہہ اٹھتا ہے کہ کاش مجھے بھی اس کی مثل قرآن عطا کیا جاتا تو میں بھی اسی طرح عمل کرتا جس طرح یہ کرتا ہے۔ اور دوسرا وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ نے مال بخشا ہے اور وہ اسے اللہ تعالیٰ کی راہ میں صرف کرتا ہے۔ دوسرا شخص اسے دیکھ کر کہتا ہے کہ کاش مجھے بھی اتنا مال ملتا جتنا اسے ملا ہے تو میں بھی اسی طرح صرف کرتا جس طرح یہ کرتا ہے۔'' یہ حدیث متفق علیہ ہے۔

٤. عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رضي الله عنهما قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله وسلم

٤: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب الجنائز، باب الصلاة على الشهيد، ١/٤٥٠، الرقم: ١٢٧٨، والترمذي في السنن، كتاب الجنائز، باب ما جاء في ترك الصلاة على الشهيد، ٣/٣٥٤، الرقم: ١٠٣٦۔

يَجْمَعُ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ مِنْ قَتْلٰى أُحُدٍ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ، ثُمَّ يَقُوْلُ: أَيُّهُمْ أَكْثَرُ أَخْذًا لِلْقُرْآنِ؟ فَإِذَا أُشِيْرَ لَهُ إِلٰى أَحَدِهِمَا قَدَّمَهُ فِي اللَّحْدِ، وَقَالَ: أَنَا شَهِيْدٌ عَلٰى هٰؤُلَاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَالتِّرْمِذِيُّ.

''حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ شہداء اُحد (کی تدفین کے وقت ان) میں سے دو، دو صحابہ کرام کو ایک کپڑے (یعنی کفن) میں جمع فرماتے اور دریافت فرماتے کہ ان میں سے قرآن مجید کسے زیادہ یاد ہے؟ جب اُن دونوں میں سے ایک کی طرف اشارہ کیا جاتا تو اُسے قبر میں پہلے اُتارتے اور فرماتے: میں قیامت کے دن اِن سب پر گواہ ہوں گا۔''

اس حدیث کو امام بخاری، ترمذی، ابو داود اور نسائی نے روایت کیا ہے۔

۵. عَنْ مَالِكٍ رضی الله عنه أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ: تَرَكْتُ فِيْكُمْ أَمْرَيْنِ لَنْ تَضِلُّوْا مَا تَمَسَّكْتُمْ بِهِمَا: كِتَابَ اللهِ وَسُنَّةَ نَبِيِّهِ.

۵: أخرجه مالك في الموطأ، كتاب القدر، باب النهي عن القول بالقدر، ۲/۸۹۹، الرقم: ۱۵۹۴، والحاكم في المستدرك (عن أبي هريرة رضی الله عنه)، ۱/۱۷۲، الرقم: ۳۱۹، وابن عبد البر في التمهيد، ۲۴/۳۳۱، الرقم: ۱۲۸، وأيضًا في جامع بيان العلم وفضله، ۲/۲۴، ۱۱۰۔

رَوَاهُ مَالِكٌ وَالْحَاكِمُ وَابْنُ عَبْدِ الْبَرِّ.

’’امام مالک ﷺ بیان فرماتے ہیں کہ ان تک یہ روایت پہنچی کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں تمہارے پاس دو چیزیں چھوڑے جاتا ہوں اگر انہیں تھامے رکھو گے تو کبھی گمراہ نہ ہو گے یعنی اللہ کی کتاب اور اُس کے نبی کی سنت۔‘‘

اس حدیث کو امام مالک، حاکم اور ابن عبد البر نے روایت کیا ہے۔

٦. عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ ﷺ قَالَ: قَامَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ يَوْمًا فِيْنَا خَطِيْبًا. بِمَاءٍ يُدْعٰى خُمًّا (بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِيْنَةِ) فَحَمِدَاللهَ وَأَثْنٰى عَلَيْهِ، وَوَعَظَ وَذَكَّرَ. ثُمَّ قَالَ: أَنَا تَارِكٌ فِيْكُمْ ثَقَلَيْنِ أَوَّلُهُمَا: كِتَابُ اللهِ فِيْهِ الْهُدٰى وَالنُّوْرُ فَخُذُوْا بِكِتَابِ اللهِ وَاسْتَمْسِكُوا بِهٖ. فَحَثَّ عَلٰى كِتَابِ اللهِ وَرَغَّبَ فِيْهِ. ثُمَّ قَالَ: وَأَهْلُ بَيْتِي، أُذَكِّرُكُمُ اللهَ فِي أَهْلِ بَيْتِي، أُذَكِّرُكُمُ اللهَ فِي أَهْلِ بَيْتِي، أُذَكِّرُكُمُ اللهَ فِي أَهْلِ

٦: أخرجه مسلم في الصحيح، كتاب فضائل الصحابة ﷺ، باب من فضائل علي بن أبي طالب ﷺ، ١٨٧٣/٤، الرقم: ٢٤٠٨، والنسائي في السنن الكبرى، ٥١/٥، الرقم: ٨١٧٥، وأحمد بن حنبل في المسند، ٣٦٦/٤، الرقم: ١٩٢٨٥، والدارمي في السنن، ٥٢٤/٢، الرقم: ٣٣١٦، وابن خزيمة في الصحيح، ٦٢/٤، الرقم: ٢٣٥٧۔

بَيْتِي...... الحديث. رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَالدَّارِمِيُّ وَأَحْمَدُ.

وفي رواية له زاد: كِتَابُ اللهِ فِيهِ الْهُدٰى وَالنُّوْرُ. مَنِ اسْتَمْسَکَ بِهٖ وَأَخَذَ بِهٖ، کَانَ عَلَى الْهُدٰى. وَمَنْ أَخْطَأَهُ ضَلَّ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَابْنُ خُزَيْمَةَ.

وفي رواية: أَنَّهُ قَالَ: أَلَا وَإِنِّي تَارِکٌ فِيْکُمْ ثَقَلَيْنِ أَحَدُهُمَا: کِتَابُ اللهِ ﷻ هُوَ حَبْلُ اللهِ، مَنِ اتَّبَعَهُ کَانَ عَلَى الْهُدٰى. وَمَنْ تَرَکَهُ کَانَ عَلٰى ضَلَالَةٍ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَالنَّسَائِيُّ.

’’حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک دن حضور نبی اکرم ﷺ ہمیں خطبہ دینے کے لیے (مکہ و مدینہ) کے درمیان اس تالاب پر کھڑے ہوئے جسے خُم کہتے ہیں۔ آپ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کے بعد فرمایا: میں تم میں دو عظیم چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں، ان میں سے پہلی اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے جس میں ہدایت و نور ہے۔ اللہ تعالیٰ کی کتاب پر عمل کرو اور اسے مضبوطی سے تھام لو، پھر آپ ﷺ نے کتاب اللہ (کے احکامات پر عمل کرنے پر) ابھارا اور اس کی طرف ترغیب دلائی اور پھر فرمایا: دوسری چیز میرے اہل بیت ہیں میں تمہیں اپنے اہل بیت کے متعلق اللہ سے ڈراتا ہوں، میں تمہیں اپنے اہل بیت کے متعلق اللہ سے ڈراتا ہوں، میں تمہیں اپنے اہل بیت کے متعلق اللہ سے ڈراتا ہوں۔‘‘

اس حدیث کو امام مسلم، دارمی اور احمد نے روایت کیا ہے۔

’’ان ہی سے مروی ایک روایت میں ان الفاظ کا اضافہ ہے: (یہ) اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے جس میں ہدایت اور نور ہے جس نے اس کتاب کو مضبوطی سے تھام لیا اور اس کے احکامات پر عمل کیا وہ ہدایت یافتہ ہو گا اور جس نے اسے چھوڑ دیا وہ گمراہ ہو گیا۔ اس حدیث کو امام مسلم اور ابن خزیمہ نے روایت کیا ہے۔

’’ایک روایت میں ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: سنو! میں تم میں دو عظیم چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں، ایک اللہ ﷻ کی کتاب ہے، جو اللہ کی رسی ہے جو اس کی اتباع کرے گا وہ ہدایت یافتہ ہو گا اور جو اس کو ترک کر دے گا وہ گمراہی پر ہو گا۔‘‘

اس حدیث کو امام مسلم اور نسائی نے روایت کیا ہے۔

٧. عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضي الله عنهما **قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ** ﷺ: **إِنَّ الَّذِي لَيْسَ فِي جَوْفِهِ شَيْءٌ مِنَ الْقُرْآنِ، كَالْبَيْتِ الْخَرِبِ.**

٧: أخرجه الترمذي في السنن، كتاب فضائل القرآن، باب: (١٨)، ١٧٧/٥، الرقم: ٢٩١٣، والدارمي في السنن، كتاب فضائل القرآن، باب فضل من قرأ القرآن، ٥٢١/٢، الرقم: ٣٣٠٦، وأحمد بن حنبل في المسند، ٢٢٣/١، الرقم: ١٩٤٧، والحاكم في المستدرك، ٧٤١/١، الرقم: ٢٠٣٧، والبيهقي في شعب الإيمان، ٣٢٨/٢، الرقم: ١٩٤٣۔

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَأَحْمَدُ. وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ: هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ، وَقَالَ الْحَاكِمُ: هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الإِسْنَادِ.

’’حضرت (عبد اللہ) بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: وہ شخص جس کے دل میں قرآن کریم کا کچھ حصہ بھی نہیں وہ ویران گھر کی طرح ہے۔‘‘

اِس حدیث کو امام ترمذی، دارمی اور احمد نے روایت کیا ہے۔ امام ترمذی نے فرمایا: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور حاکم نے بھی اسے صحیح الاسناد کہا ہے۔

٨۔ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رضی الله عنه يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: مَنْ قَرَأَ حَرْفًا مِنْ كِتَابِ اللهِ فَلَهُ بِهٖ حَسَنَةٌ، وَالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا، لَا أَقُوْلُ الٓمٓ حَرْفٌ، وَلٰكِنْ أَلِفٌ حَرْفٌ، وَلَامٌ حَرْفٌ، وَمِيْمٌ حَرْفٌ.

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْبَزَّارُ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ. وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ: هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ.

٨: أخرجه الترمذي في السنن، كتاب فضائل القرآن، باب ما جاء فيمن قرأ حرفا من القرآن ما له من الأجر، ٦/١٧٥، الرقم: ٢٩١٠، والبزار في المسند، ٧/١٩٢، الرقم: ٢٧٦١، وابن أبي شيبة في المصنف، ٦/١١٨، الرقم: ٢٩٩٣٣۔

’’حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے اللہ تعالیٰ کی کتاب سے ایک حرف پڑھا، اس کے لیے اس کے بدلہ میں ایک نیکی ہے اور یہ ایک نیکی دس نیکیوں کے برابر ہے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ آلٓمٓ ایک حرف ہے بلکہ الف ایک حرف ہے، لام ایک حرف ہے اور میم ایک حرف ہے۔ (گویا صرف آلٓمٓ پڑھنے سے تیس نیکیاں مل جاتی ہیں)۔‘‘

اس حدیث کو امام ترمذی، بزار اور ابن ابی شیبہ نے روایت کیا ہے۔ اور امام ترمذی نے فرمایا: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

٩۔ عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ رضی الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی الله عليه وآله وسلم: يَقُوْلُ الرَّبُّ عزوجل: مَنْ شَغَلَهُ الْقُرْآنُ وَذِكْرِي عَنْ مَسْأَلَتِي أَعْطَيْتُهُ أَفْضَلَ مَا أُعْطِي السَّائِلِيْنَ وَفَضْلُ كَلَامِ اللهِ عَلٰى سَائِرِ الْكَلَامِ كَفَضْلِ اللهِ عَلٰى خَلْقِهِ.

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَابْنُ أَحْمَدَ. وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ: هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ.

’’حضرت ابو سعید (خُدری) رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ ربّ العزت فرماتا ہے: جس شخص کو قرآن اور میرا ذکر اتنا مشغول

٩: أخرجه الترمذي في السنن، كتاب فضائل القرآن، باب (٢٥)، ٥/١٨٤، الرقم: ٢٩٢٦، والدارمي في السنن، ٢/٥٣٣، الرقم: ٣٣٥٦، وعبد الله بن أحمد في السنة، ١/١٤٩، الرقم: ١٢٨۔

کردے کہ وہ مجھ سے کچھ مانگ بھی نہ سکے۔ تو میں اسے مانگنے والوں سے بھی زیادہ عطا فرما دیتا ہوں اور تمام کلاموں پر اللہ تعالیٰ کے کلام (قرآن حکیم) کی فضیلت اسی طرح ہے جس طرح اللہ تعالیٰ کی (فضیلت) اپنی مخلوق پر ہے۔‘‘

اس حدیث کو امام ترمذی، دارمی، عبد اللہ بن احمد نے روایت کیا ہے۔ اور امام ترمذی نے فرمایا: یہ حدیث حسن غریب ہے۔

١٠. عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو رضي الله عنهما قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: يُقَالُ لِصَاحِبِ الْقُرْآنِ: إِقْرَأْ وَارْتَقِ وَرَتِّلْ كَمَا كُنْتَ تُرَتِّلُ فِي الدُّنْيَا، فَإِنَّ مَنْزِلَتَکَ عِنْدَ آخِرِ آيَةٍ تَقْرَأُ بِهَا.

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْ دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَه. وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ: هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ.

١٠: أخرجه الترمذي في السنن، كتاب فضائل القرآن، باب: (١٨)، ٥/١٧٧، الرقم: ٢٩١٤، وأبو داود في السنن، كتاب الصلاة، باب استحباب الترتيل في القراءة، ٢/٧٣، الرقم: ١٤٦٤، وابن ماجه (عن أبي سعيد الخدري رضي الله عنه) في السنن، كتاب الأدب، باب ثواب القرآن، ٢/١٢٤٢، الرقم: ٣٧٨٠، وأحمد بن حنبل في المسند، ٢/١٩٢، الرقم: ٦٧٩٩، وابن حبان في الصحيح، ٣/٤٣، الرقم: ٧٦٦، وابن أبي شيبة في المصنف، ٦/١٣١، الرقم: ٣٠٥٦۔

’’حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: (روزِ قیامت) قرآن مجید پڑھنے والے سے کہا جائے گا: قرآن مجید پڑھتا جا اور جنت میں منزل بہ منزل اُوپر چڑھتا جا اور یوں ترتیل سے پڑھ، جیسے تو دنیا میں ترتیل سے پڑھا کرتا تھا، تیرا ٹھکانا جنت میں وہاں پر ہوگا جہاں تو آخری آیت تلاوت کرے گا۔‘‘

اس حدیث کو امام ترمذی، ابو داود اور ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔ امام ترمذی نے فرمایا: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

١١. عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رضی الله عنه قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: مَا أَذِنَ اللهُ لِعَبْدٍ فِي شَيءٍ أَفْضَلَ مِنْ رَكْعَتَيْنِ يُصَلِّيهِمَا وَإِنَّ الْبِرَّ لَيُذَرُّ عَلٰى رَأْسِ الْعَبْدِ مَا دَامَ فِي صَلَاتِهِ وَمَا تَقَرَّبَ الْعِبَادُ إِلَى اللهِ بِمِثْلِ مَا خَرَجَ مِنْهُ يَعْنِي الْقُرْآنَ. رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَحْمَدُ وَالطَّبَرَانِيُّ.

’’حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے بندے کو دو رکعتوں سے، جنہیں وہ ادا کرتا ہے، زیادہ فضیلت والی کسی چیز کا حکم نہیں دیا۔ بندہ جب تک نماز میں رہتا ہے، نیکی اُس کے سر پر سایہ فگن رہتی

١١: أخرجه الترمذي في السنن، كتاب فضائل القرآن، باب: (١٧)، ١٧٦/٥، الرقم: ٢٩١١، وأحمد بن حنبل في المسند، ٢٦٨/٥، الرقم: ٢٢٣٦٠، والطبراني في المعجم الكبير، ١٥١/٨، الرقم: ٧٦٥٧۔

ہے اور بندے کسی عمل سے اتنا قربِ الٰہی نہیں پا سکتے جتنا قرب کلامِ الٰہی یعنی قرآن مجید (کی تلاوت) سے پا سکتے ہیں۔‘‘

اِس حدیث کو امام ترمذی، احمد اور طبرانی نے روایت کیا ہے۔

١٢. عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ رضي الله عنه، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله وسلم: إِنَّكُمْ لَنْ تَرْجِعُوْا إِلَى اللهِ بِأَفْضَلَ مِمَّا خَرَجَ مِنْهُ يَعْنِي الْقُرْآنَ. رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ.

’’حضرت جبیر بن نفیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بیشک تم قرآن مجید سے افضل کوئی شے لے کر اللہ تعالیٰ کی طرف نہیں لوٹو گے۔‘‘ اِس حدیث کو امام ترمذی نے روایت کیا ہے۔

١٣۔ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ الْجُهَنِيِّ رضي الله عنه عَنْ أَبِيْهِ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم قَالَ: مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ وَعَمِلَ بِمَا فِيْهِ أُلْبِسَ وَالِدَاهُ تَاجًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ضَوْءُهُ أَحْسَنُ مِنْ ضَوْءِ الشَّمْسِ فِي بُيُوْتِ الدُّنْيَا لَوْ كَانَتْ فِيْكُمْ

١٢: أخرجه الترمذي في السنن، كتاب فضائل القرآن، باب: (١٧)، ٥/١٧٧، الرقم: ٢٩١٢۔

١٣: أخرجه أبو داود في السنن، كتاب الصلاة، باب في ثواب قرأة القرآن، ٢/٧٠، الرقم: ١٤٥٣، وأحمد بن حنبل في المسند، ٣/٤٤٠، وأبو يعلى في المسند، ٣/٦٥، الرقم: ١٤٩٣، والحاكم في المستدرك، ١/٧٥٦، الرقم: ٢٠٨٥۔

فَمَا ظَنُّكُمْ بِالَّذِي عَمِلَ بِهٰذَا.

رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَأَحْمَدُ وَأَبُوْ يَعْلٰى. وَقَالَ الْحَاكِمُ: صَحِيْحُ الإِسْنَادِ.

''حضرت سہل بن معاذ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے قرآن پاک پڑھا اور اس پر عمل بھی کیا اس کے ماں باپ کو قیامت کے دن ایک ایسا تاج پہنایا جائے گا جس کی روشنی اس دنیا میں لوگوں کے گھروں میں چمکنے والے سورج کی روشنی سے زیادہ حسین ہو گی۔ تو اس کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے جس نے خود اس پر عمل کیا؟ (یعنی اس کے ماں باپ کو تو تاج پہنایا جائے گا اور اس کا اپنا مقام تو اللہ تعالیٰ ہی خوب جانتا ہے)۔''

اس حدیث کو امام ابو داود، احمد اور ابو یعلی نے روایت کیا ہے۔ اور امام حاکم نے فرمایا: صحیح الاسناد ہے۔

١٤. عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رضي الله عنهما قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: مَنْ قَامَ بِعَشْرِ آيَاتٍ لَمْ يُكْتَبْ مِنَ الْغَافِلِيْنَ، وَمَنْ قَامَ بِمِائَةِ آيَةٍ كُتِبَ مِنَ الْقَانِتِيْنَ، وَمَنْ قَامَ بِأَلْفِ آيَةٍ كُتِبَ مِنَ

١٤: أخرجه أبو داود في السنن، كتاب الصلاة، باب تحزيب القرآن، ٢/٥٧، الرقم: ١٣٩٨، وابن حبان في الصحيح، ٦/٣١٠، الرقم: ٢٥٧٢، والديلمي في مسند الفردوس، ٣/٤٩٢، الرقم: ٥٥٢٨.

الْمُقَنْطِرِيْنَ. رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَابْنُ حِبَّانَ.

وفي رواية لِلدَّيْلِمِيِّ: مَنْ قَامَ بِأَلْفِ آيَةٍ كُتِبَ مِنَ الْمُتَفَكِّرِيْنَ.

''حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، اُنہوں نے بیان کیا کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے دس آیات (کی تلاوت) کے ساتھ قیام کیا وہ غافل بندوں میں نہیں لکھا جائے گا۔ اور جس شخص نے سو آیات (کی تلاوت) کے ساتھ قیام کیا وہ اطاعت گزار بندوں میں لکھا جائے گا، اور جس شخص نے ہزار آیات (کی تلاوت) کے ساتھ قیام کیا وہ (بے حد و حساب) ثواب پانے والوں میں لکھا جائے گا۔''

اِس حدیث کو امام ابو داود اور ابن حبان نے روایت کیا ہے۔

اور دیلمی کی روایت میں ہے: ''جس شخص نے ہزار آیات (کی تلاوت) کے ساتھ قیام کیا وہ (اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں) غور و فکر کرنے والا لکھا گیا۔''

١٥. عَنْ أَنَسٍ رضی الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: إِنَّ لِلّٰهِ أَهْلِيْنَ مِنَ النَّاسِ. قَالُوْا: مَنْ هُمْ يَا رَسُوْلَ اللهِ؟ قَالَ: أَهْلُ الْقُرْآنِ، هُمْ أَهْلُ اللهِ

١٥: أخرجه ابن ماجه في السنن، المقدمة، باب فضل من تعلم القرآن وعلمه، ١/٧٨، الرقم: ٢١٥، والنسائي في السنن الكبرى، ٥/١٧، الرقم: ٨٠٣١، وأحمد بن حنبل في المسند، ٣/١٢٧، الرقم: ١٢٣٠١، والحاكم في المستدرك، ١/٧٤٣، الرقم: ←

وَخَاصَّتُهُ. رَوَاهُ ابْنُ مَاجه وَالنَّسَائِيُّ وَأَحْمَدُ.

''حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لوگوں میں سے کچھ اہل اللہ ہوتے ہیں۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ! وہ کون (خوش نصیب) ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قرآن والے، وہی اللہ والے اور اُس کے خواص ہیں۔''

اِس حدیث کو امام ابن ماجہ، نسائی اور احمد نے روایت کیا ہے۔

۱٦. عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو رضي الله عنهما **أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ** صلى الله عليه وآله وسلم **قَالَ: اَلصِّيَامُ وَالْقُرْآنُ يَشْفَعَانِ لِلْعَبْدِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. يَقُوْلُ الصِّيَامُ: أَي رَبِّ، مَنَعْتُهُ الطَّعَامَ وَالشَّهَوَاتِ بِالنَّهَارِ فَشَفِّعْنِي فِيْهِ. وَيَقُوْلُ الْقُرْآنُ: مَنَعْتُهُ النَّوْمَ بِاللَّيْلِ فَشَفِّعْنِي فِيْهِ. قَالَ: فَيُشَفَّعَانِ.**

.... ۲۰٤٦، وقال الحاكم: وقد روى هذا حديث من ثلاثه أوجه عن أنس رضي الله عنه هذا أمثلها.

۱٦: أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، ۲/۱۷٤، الرقم: ٦٦۲٦، والحاكم في المستدرك، ۱/۷٤٠، الرقم: ۲٠۳٦، وابن المبارك في الزهد، ۱/۱۱٤، الرقم: ۳۸٥، والبيهقي في شعب الإيمان، ۲/۳٤٦، الرقم: ۱۹۹٤، والمنذري في الترغيب والترهيب، ۲/٥٠، ۲۳٠، الرقم: ۱٤٥٥، ۲۲٠٥، والهيثمي في مجمع الزوائد، ۳/۱۸۱۔

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْحَاكِمُ وَابْنُ الْمُبَارَكِ وَالْبَيْهَقِيُّ. وَقَالَ الْحَاكِمُ: هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ. وَقَالَ الْمُنْذِرِيُّ وَالْهَيْثَمِيُّ: وَرِجَالُهُ رِجَالُ الصَّحِيْحِ.

’’حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: روزِ قیامت روزہ اور قرآن دونوں بندہ کے لیے شفاعت کریں گے۔ روزہ کہے گا: اے میرے ربّ! میں نے اس شخص کو دن کے وقت کھانے (پینے) اور (دوسری) نفسانی خواہشات سے روکے رکھا سو تو اس شخص کے متعلق میری شفاعت قبول فرما۔ اور قرآن کہے گا: اے میرے ربّ! میں نے اس شخص کو رات کے وقت جگائے رکھا سو اس کے متعلق میری شفاعت کو قبول فرما۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو ان دونوں کی شفاعت قبول کی جائے گی۔‘‘

اس حدیث کو امام احمد، حاکم، ابن مبارک اور بیہقی نے روایت کیا ہے۔ اور امام حاکم نے فرمایا: یہ حدیث امام مسلم کی شرائط پر صحیح ہے۔ امام منذری اور ہیثمی نے بھی کہا: اس کے رجال صحیح حدیث کے رجال ہیں۔

١٧. عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو رضي الله عنهما، عَنْ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ أَنَّهُ

١٧: أخرجه الدارمي في السنن، كتاب فضائل القرآن، باب فضل كلام الله على سائر الكلام، ٢/٥٣٣، الرقم: ٣٣٥٨، والديلمي في مسند الفردوس، ٣/٢٣٠، الرقم: ٤٦٧٩۔

قَالَ: اَلْقُرْآنُ أَحَبُّ إِلَى اللهِ مِنَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ.

رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ.

''حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما، حضور نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک قرآن اللہ تبارک وتعالیٰ کو آسمانوں، زمین اور ان کے اندر موجود ہر ایک شے سے زیادہ پیارا ہے۔''

اِس حدیث کو امام دارمی نے روایت کیا ہے۔

وفي رواية: عَنْ عَبْدِ اللهِ رضي الله عنه قَالَ: مَنْ أَحَبَّ الْقُرْآنَ فَلْيُبْشِرْ.

رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ. وفي رواية لابْنِ أَبِي شَيْبَةَ: مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فَلْيُبْشِرْ.[1]

''ایک روایت میں حضرت عبد اللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ خوشخبری ہو اس شخص کے لیے جو قرآن سے محبت کرتا ہے۔''

اِسے امام دارمی نے روایت کیا ہے۔

ابن ابی شیبہ سے مروی روایت کے الفاظ ہیں: ''خوشخبری ہو اُس شخص کے

(١) أخرجه الدارمي في السنن، كتاب فضائل القرآن، باب فضل من قرأ القرآن، ٢/٥٢٥، الرقم: ٣٣٢٣-٣٣٢٤، وابن أبي شيبة في المصنف، ٦/١٣٣، الرقم: ٣٠٠٨٠-

لیے جس نے قرآن پڑھا۔‘‘

١٨۔ عَنْ عَبْدِ اللهِ ﷺ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: إِنَّ هٰذَا الْقُرْآنَ مَأْدُبَةُ اللهِ فَأَقْبِلُوْا مِنْ مَأْدُبَتِهٖ(١) مَا اسْتَطَعْتُمْ، إِنَّ هٰذَا الْقُرْآنَ حَبْلُ اللهِ، وَالنُّوْرُ الْمُبِيْنُ، وَالشِّفَاءُ النَّافِعُ عِصْمَةٌ لِمَنْ تَمَسَّکَ بِهٖ، وَنَجَاةٌ لِمَنِ اتَّبَعَهٗ، لَا يَزِيْغُ(٢) فَيُسْتَعْتَبُ(٣) وَلَا يَعْوَجُّ(٤) فَيُقَوَّمُ، وَلَا

١٨: أخرجه الحاكم في المستدرك، كتاب فضائل القرآن، باب أخبار في فضائل القرآن جملة، ٧٤١/١، الرقم: ٢٠٤٠، والدارمي في السنن، كتاب فضائل القرآن، باب فضل من قرأ القرآن، ٥٢٣/٢، الرقم: ٣٣١٥، وابن أبي شيبة في المصنف، ١٢٥/٦، الرقم: ٣٠٠٠٨، وعبد الرزاق في المصنف، ٣٧٥/٣، الرقم: ٦٠١٧، والطبراني في المعجم الكبير، ١٣٠/٩، الرقم: ٨٦٤٦، والبيهقي في السنن الصغرى، ٥٤١/١، الرقم: ٩٨٣، وأيضًا في شعب الإيمان، ٣٤٢/٢، الرقم: ١٩٨٥۔

(١) المأدبة: الطعام يدعى إليه الناس، يقصد منافع القرآن وفوائده العظيمة۔ (النهاية)

(٢) الزيغ: البعد عن الحق، والميل عن الاستقامة۔ (النهاية)

(٣) يستعتب: يتوب ويطلب رضا الله ﷻ ومغفرته۔ (النهاية)

(٤) الاعوجاج: الميل والانحراف والزيغ۔ (النهاية)

تَنْقَضِي عَجَائِبُهُ، وَلَا يَخْلَقُ مِنْ كَثْرَةِ الرَّدِّ، اتْلُوْهُ فَإِنَّ اللهَ يَاجُرُكُمْ عَلٰى تِلَاوَتِهٖ كُلَّ حَرْفٍ عَشْرَ حَسَنَاتٍ، أَمَا إِنِّي لَا أَقُوْلُ: الٓمٓ حَرْفٌ، وَلٰكِنْ أَلِفٌ وَلَامٌ وَمِيْمٌ.

رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ وَالْحَاكِمُ وَاللَّفْظُ لَهُ. وَقَالَ الْحَاكِمُ: هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الإِسْنَادِ.

''حضرت عبد اللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ، حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بیشک یہ قرآن اللہ تعالیٰ کا دسترخوان (عطیہ و نعمت) ہے۔ جہاں تک ممکن ہو اس کے دسترخوان میں سے حاصل کر لو۔ یہ قرآن اللہ تعالیٰ کی رسی، چمکتا دمکتا نور اور (ہر روگ و پریشانی کا) نفع بخش علاج ہے۔ جو اس پر عمل کرے اس کے لیے (باعثِ) حفاظت اور جو اس کی پیروی کرے اس کے لیے (باعثِ) نجات ہے۔ یہ جھکتا نہیں کہ اس کو کھڑا کرنا پڑے۔ ٹیڑھا نہیں ہوتا کہ اسے سیدھا کرنا پڑے۔ اس کے عجائب (رموز و اسرار، نکات و حِکم) کبھی ختم نہ ہوں گے اور بار بار کثرت سے پڑھتے رہنے سے بھی پرانا نہیں ہوتا (یعنی اس سے دل نہیں بھرتا) اس کی تلاوت کیا کرو کیوں کہ اللہ تعالیٰ اس کی تلاوت پر تمہیں ہر حرف کے عوض دس نیکیوں کا اجر عطا فرماتا ہے۔ یاد رکھو! میں یہ نہیں کہتا کہ الٓمٓ ایک حرف ہے۔ بلکہ الف (ایک حرف ہے)، لام (ایک حرف ہے) اور میم (ایک حرف ہے گویا

صرف الٓمٓ پڑھنے سے ہی تیس نیکیاں مل جاتی ہیں)۔‘‘

اس حدیث کو امام دارمی، ابن ابی شیبہ، عبد الرزاق اور حاکم نے مذکورہ الفاظ کے ساتھ روایت کیا ہے۔ نیز حاکم نے اس حدیث کے بارے میں فرمایا ہے کہ اس کی سند صحیح ہے۔

١٩. عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ رضي الله عنه أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ وَهُوَ عَلٰى ظَهْرِ بَيْتِهٖ وَهُوَ حَسَنُ الصَّوْتِ، فَجَاءَ رَسُوْلُ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم، فَقَالَ: بَيْنَا أَقْرَأُ إِذْ غَشِيَنِي شَيْءٌ كَالسَّحَابِ وَالْمَرْأَةُ فِي الْبَيْتِ وَالْفَرَسُ فِي الدَّارِ فَتَخَوَّفْتُ أَنْ تَسْقُطَ الْمَرْأَةُ، وَتَنْفَلِتَ الْفَرَسُ فَانْصَرَفْتُ، فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم: اقْرَأْ يَا أُسَيْدُ، فَإِنَّمَا هُوَ مَلَكٌ اسْتَمَعَ الْقُرْآنَ.

رَوَاهُ الْحَاكِمُ وَالْبَزَّارُ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ وَالطَّبَرَانِيُّ. وَقَالَ الْحَاكِمُ: هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ.

١٩: أخرجه الحاكم في المستدرك، كتاب فضائل القرآن، ١/٧٣٩، الرقم: ٢٠٣٣ـ٢٠٣٤، وأيضًا، ٣/٣٢٦، الرقم: ٥٢٥٩، والبزار في المسند، ٨/١٧٨، الرقم: ٣٢٠٩، وعبد الرزاق في المصنف، ٢/٤٨٦، الرقم: ٤١٨٢، والطبراني في المعجم الكبير، ١/٢٠٧، الرقم: ٥٦٣ـ

’’حضرت اُسید بن حضیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ وہ اپنے گھر کی چھت پر قرآن پڑھا کرتے تھے اور وہ بہت خوبصورت آواز والے تھے سو وہ (اسید) حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: (یا رسول اللہ!) جب میں قرآن پڑھتا ہوں تو بادلوں کی طرح کوئی چیز مجھے گھیر لیتی ہے اور میرے گھر میں میری بیوی ہے اور ایک گھوڑا ہے تو میں ڈر جاتا ہوں کہ میری بیوی (خوف سے) گر نہ پڑے اور گھوڑا (ڈر کر) بھاگ نہ جائے لہٰذا میں جلدی سے (تلاوت سے) ہٹ جاتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُنہیں فرمایا: اے اُسید! تم اِسے پڑھتے رہا کرو، بیشک یہ ایک فرشتہ ہے جو قرآن کو (بہت شوق سے) سنتا ہے۔‘‘

اِس حدیث کو امام حاکم، بزار، عبد الرزاق اور طبرانی نے روایت کیا ہے۔ امام حاکم نے فرمایا: یہ حدیث صحیح ہے۔

۲۰. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: فَضْلُ الْقُرْآنِ عَلٰى سَائِرِ الْكَلَامِ كَفَضْلِ الرَّحْمٰنِ عَلٰى سَائِرِ خَلْقِهٖ.

رَوَاهُ أَبُوْ يَعْلٰى وَالْبَيْهَقِيُّ.

’’حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

۲۰: أخرجه أبو يعلى في المعجم، ١/٢٤٠، الرقم: ٢٩٤، والبيهقي في شعب الإيمان، ٢/٤٠٤، الرقم: ٢٢٠٨۔

قرآن مجید کی فضیلت تمام کلاموں پر ایسے ہی ہے جیسے (خود اس) رحمٰن کی فضیلت اُس کی تمام مخلوقات پر ہے۔‘‘

اِس حدیث کو امام ابو یعلی اور بیہقی نے روایت کیا ہے۔

٢١. عَنِ الْحَسَنِ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم: لَا فَاقَةَ لِعَبْدٍ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَلَا غِنًى لَهُ بَعْدَهُ. رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَالْقُضَاعِيُّ.

’’حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اُس شخص کو (کبھی) فاقہ نہیں ہو گا جو قرآن مجید پڑھتا ہے اور اُس (قرآن مجید) کے بعد اُس کے لیے (اُس سے بڑی) کوئی غنا (دولتمندی) نہیں ہے۔‘‘

اِس حدیث کو امام ابن ابی شیبہ اور قضاعی نے روایت کیا ہے۔

وفي رواية: عَنْ سَلَامٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي مُطِيْعٍ قَالَ: كَانَ قَتَادَةُ رضي الله عنه يَقُوْلُ: أُعْمُرُوْا بِهِ قُلُوْبَكُمْ وَاعْمُرُوْا بِهِ بُيُوْتَكُمْ قَالَ: أُرَاهُ يَعْنِي الْقُرْآنَ. رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ.(١)

٢١: أخرجه ابن أبي شيبة في المصنف، كتاب فضائل القرآن، باب في فضل من قرأ القرآن، ٦/١٢٠، الرقم: ٢٩٩٥٤، والقضاعي في مسند الشهاب، ٢/٤٦، الرقم: ٨٥٥۔

(١) أخرجه الدارمي في السنن، كتاب فضائل القرآن، باب في تعاهد القرآن، ٢/٥٣٠، الرقم: ٣٣٤٢۔

''حضرت سلام ابن ابی مطیع بیان کرتے ہیں کہ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ بیان کیا کرتے تھے: قرآن کے ذریعے اپنے دلوں اور گھروں کو آباد کیا کرو۔''

اِسے امام دارمی نے روایت کیا ہے۔

۲۲. عَنْ عَائِشَةَ رضي الله عنها قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: عَدَدُ دَرَجِ الْجَنَّةِ عَلٰى عَدَدِ آيِ الْقُرْآنِ، فَمَنْ دَخَلَ الْجَنَّةَ مِنْ أَهْلِ الْقُرْآنِ فَلَيْسَ فَوْقَهُ دَرَجَةٌ. رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَالْبَيْهَقِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ.

''حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جنت کے درجات قرآن کی آیات کی تعداد کے برابر ہیں۔ سو جب قرآن والوں میں سے کوئی جنت میں داخل ہوگا تو اُس کے اوپر کسی اور کا درجہ نہیں ہوگا۔''

اِس حدیث کو امام ابن ابی شیبہ اور بیہقی نے مذکورہ الفاظ کے ساتھ روایت کیا ہے۔

۲۲: أخرجه ابن أبي شيبة موقوفًا في المصنف، كتاب فضائل القرآن، باب في فضل من قرأ القرآن، ٦/ ١٢٠، الرقم: ٢٩٩٥٢، والبيهقي في شعب الإيمان، ٢/ ٣٤٧، الرقم: ١٩٩٨، والديلمي في مسند الفردوس، ٣/ ٥٨، الرقم: ٤١٥٨، والمنذري في الترغيب والترهيب، ٢/ ٢٢٨، الرقم: ٢١٩٩۔

٢٣. عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ ﷺ، أَنَّ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ أَتَوْا عَلٰى حَيٍّ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ، فَلَمْ يَقْرُوْهُمْ، فَبَيْنَمَا هُمْ كَذَالِکَ إِذْ لُدِغَ سَيِّدُ أُوْلٰئِکَ، فَقَالُوْا: هَلْ مَعَكُمْ مِنْ دَوَاءٍ أَوْ رَاقٍ؟ فَقَالُوْا: إِنَّكُمْ لَمْ تَقْرُوْنَا وَلَا نَفْعَلُ حَتّٰى تَجْعَلُوْا لَنَا جُعْلًا، فَجَعَلُوْا لَهُمْ قَطِيْعًا مِنَ الشَّاءِ، فَجَعَلَ يَقْرَأُ بِأُمِّ الْقُرْآنِ وَيَجْمَعُ بُزَاقَهُ وَيَتْفِلُ فَبَرَأَ فَأَتَوْا بِالشَّاءِ، فَقَالُوْا: لَا نَأْخُذُهُ حَتّٰى نَسْأَلَ النَّبِيَّ ﷺ فَسَأَلُوْهُ، فَضَحِکَ، وَقَالَ: وَمَا أَدْرَاکَ أَنَّهَا رُقْيَةٌ خُذُوْهَا وَاضْرِبُوْا لِي بِسَهْمٍ. مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ.

''حضرت ابو سعید خدری ﷺ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ کے اصحاب میں سے کچھ حضرات قبائل عرب میں سے ایک قبیلے میں گئے تو اُنہوں نے اُن کی ضیافت نہ کی۔ اِسی اثنا میں اُن کے سردار کو کسی موذی جانور نے کاٹ کھایا تو وہ (ان کے پاس آ کر) کہنے لگے: کیا آپ کے پاس کوئی دوا یا دم کرنے والا ہے؟

٢٣: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب الطب، باب الرقي بفاتحة الكتاب، ٥/٢١٦٦، الرقم: ٥٤٠٤، ومسلم في الصحيح، كتاب السلام، باب جواز أخذ الأجرة على الرقية بالقرآن والأذكار، ٤/١٧٢٧، الرقم: ٢٢٠١۔

اُنہوں نے کہا: چونکہ تم نے ہماری ضیافت نہیں کی لہٰذا ہم اُس وقت تک کچھ نہیں کریں گے جب تک تم ہمارے ساتھ کچھ (معاوضہ) مقرر نہ کرلو۔ سو اُنہوں نے (بدلے میں) کچھ بکریاں دینا منظور کیا چنانچہ (اُن میں سے ایک نے) سورۂ فاتحہ پڑھی اور تکلیف والی جگہ پر تھوک دیا۔ اُس کی تکلیف دور ہوگئی وہ بکریاں لے کر آئے تو اُن صحابہ نے کہا: ہم اُس وقت تک نہیں لیں گے جب تک حضور نبی اکرم ﷺ سے اِس کے متعلق پوچھ نہ لیں۔ آپ ﷺ سے انہوں نے پوچھا تو آپ ﷺ ہنس پڑے اور فرمایا: تمہیں کیسے معلوم ہوا کہ یہ (سورۂ فاتحہ) دم کرنے کی چیز ہے؟ خیر بکریاں لے لو اور اُن میں میرا حصہ بھی رکھو۔‘‘

یہ حدیث متفق علیہ ہے۔

۲۴. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی الله عنه أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ: لَا تَجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ مَقَابِرَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْفِرُ مِنَ الْبَيْتِ الَّذِي تُقْرَأُ فِيْهِ

۲۴: أخرجه مسلم في الصحيح، كتاب صلاة المسافرين وقصرها، باب استحباب صلاة النافلة في بيته وجوازها في المسجد، ۵۳۹/۱، الرقم: ۷۸۰، والترمذي في السنن، كتاب فضائل القرآن، باب ما جاء في فضل سورة البقرة وآية الكرسي، ۱۵۷/۵، الرقم: ۲۸۷۷، والنسائي في السنن الكبرى، ۱۳/۵، الرقم: ۸۰۱۵، وأحمد بن حنبل في المسند، ۳۸۸/۲، الرقم: ۹۰۳۰۔

سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَأَحْمَدُ. وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ: هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ.

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ، بے شک شیطان اُس گھر سے بھاگتا ہے جس میں سورۂ بقرہ کی تلاوت کی جاتی ہے۔''

اِس حدیث کو امام مسلم، ترمذی، نسائی اور احمد نے روایت کیا ہے۔ امام ترمذی نے فرمایا: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

٢٥. عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ رضی الله عنه قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم يَقُوْلُ: اقْرَءُوْا الْقُرْآنَ فَإِنَّهُ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَفِيْعًا لِأَصْحَابِهِ. اقْرَءُوا الزَّهْرَاوَيْنِ: الْبَقَرَةَ وَسُوْرَةَ آلِ عِمْرَانَ، فَإِنَّهُمَا تَأْتِيَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

٢٥: أخرجه مسلم في الصحيح، كتاب صلاة المسافرين وقصرها، باب فضل قراءة القرآن وسورة البقرة، ٥٥٣/١، الرقم: ٨٠٤، والدارمي (عن بريدة) في السنن، كتاب فضائل القرآن، باب في فضل سورة البقرة وآل عمران، ٥٤٣/٢، الرقم: ٣٣٩١، وعبد الرزاق في المصنف، ٣٦٥/٣، الرقم: ٥٩٩١، وأحمد بن حنبل في المسند، ٢٤٩/٥، الرقم: ٢٢٢٠٠۔

كَأَنَّهُمَا غَمَامَتَانِ أَوْ كَأَنَّهُمَا غَيَايَتَانِ أَوْ كَأَنَّهُمَا فِرْقَانِ مِنْ طَيْرٍ صَوَافَّ تُحَاجَّانِ عَنْ أَصْحَابِهِمَا. اقْرَءُوْا سُوْرَةَ الْبَقَرَةِ فَإِنَّ أَخْذَهَا بَرَكَةٌ وَتَرْكَهَا حَسْرَةٌ وَلَا تَسْتَطِيْعُهَا الْبَطَلَةُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَالدَّارِمِيُّ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ وَأَحْمَدُ.

''حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قرآن مجید پڑھا کرو کیوں کہ وہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کا شفیع بن کر آئے گا، اور دو روشن سورتیں ''سورۂ بقرہ اور سورۂ آل عمران'' پڑھا کرو کیوں کہ وہ قیامت کے دن اس طرح آئیں گی جس طرح دو بادل ہوں یا دو سائبان ہوں یا اُڑتے ہوئے پرندوں کے دو جُھنڈ ہوں اور وہ اپنے پڑھنے والوں کی وکالت کریں گی۔ سورۂ بقرہ پڑھا کرو، اس کا پڑھنا برکت ہے اور نہ پڑھنا حسرت ہے، جادوگر اس (کی برکات) کے حصول کی استطاعت نہیں رکھتے۔''

اِس حدیث کو امام مسلم، دارمی، عبد الرزاق اور احمد نے روایت کیا ہے۔

٢٦. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: لِكُلِّ شَيْءٍ

٢٦: أخرجه الترمذي في السنن، كتاب فضائل القرآن، باب ما جاء في فضل سورة البقرة وآية الكرسي، ٥/١٤٥، الرقم: ٢٨٧٨، وعبد الرزاق في المصنف، ٣/٣٧٦، الرقم: ٦٠١٩، والحاكم ـــ

سَنَامٌ وَإِنَّ سَنَامَ الْقُرْآنِ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ، وَفِيْهَا آيَةٌ هِيَ سَيِّدَةُ آيِ الْقُرْآنِ، هِيَ آيَةُ الْكُرْسِيِّ. رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ.

وفي رواية: سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ فِيْهَا آيَةٌ سَيِّدُ آيِ الْقُرْآنِ، لَا يُقْرَأُ فِي بَيْتٍ وَفِيْهِ شَيْطَانٌ إِلَّا خَرَجَ مِنْهُ: آيَةُ الْكُرْسِيِّ.

رَوَاهُ الْحَاكِمُ، وَقَالَ: صَحِيْحُ الإِسْنَادِ.

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر چیز کی ایک بلندی ہے اور بے شک قرآن کی بلندی سورۂ بقرہ ہے اوراس میں ایک آیت (یعنی) آیت الکرسی، تمام قرآنی آیات کی سردار ہے۔''

اِس حدیث کو امام ترمذی اورعبد الرزاق نے روایت کیا ہے۔

ایک اور روایت میں ہے: ''بے شک قرآن کی بلندی سورۂ بقرہ ہے اوراس میں ایک آیت تمام قرآنی آیات کی سردار ہے۔ جس گھر میں بھی یہ آیت پڑھی جائے شیطان اُس گھر سے نکل جاتا ہے۔ وہ آیت الکرسی ہے۔''

اِس حدیث امام حاکم نے روایت کیا اورفرمایا: یہ حدیث صحیح الاسناد ہے۔

.... في المستدرك، ١/٧٤٨، الرقم: ٢٠٥٨، ٢٠٥٩، والحميدي في المسند، ٢/٤٣٧، الرقم: ٩٩٤۔

٢٧. عَنْ أَبِي مَسْعُوْدٍ الْبَدْرِيِّ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم: اَلْآيَتَانِ مِنْ آخِرِ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ مَنْ قَرَأَهُمَا فِي لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ. مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ.

''حضرت ابو مسعود بدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سورۂ البقرہ کی آخری دو آیتیں جو بھی رات کو پڑھ لے تو وہ اُسے کفایت کریں گی۔'' یہ حدیث متفق علیہ ہے۔

٢٨. عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ رضي الله عنه، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وآله وسلم قَالَ: إِنَّ اللهَ

٢٧: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب فضائل القرآن، باب فضل سورة البقرة، ٤/١٩١٤، الرقم: ٤٧٢٢، ومسلم في الصحيح، كتاب صلاة المسافرين وقصرها، باب فضل الفاتحة وخواتيم سورة البقرة، ١/٥٥٤، الرقم: ٨٠٦۔

٢٨: أخرجه الترمذي في السنن، كتاب فضائل القرآن، باب ما جاء في آخر سورة البقرة، ٥/١٤٧، الرقم: ٢٨٨٢، والدارمي في السنن، كتاب فضائل القرآن، باب فضل أوّل سورة البقرة وآية الكرسي، ٢/٥٤٢، الرقم: ٣٣٨٧، والنسائي في السنن الكبرى، ٦/٢٤٠، الرقم: ١٠٨٠٢، وابن حبان في الصحيح، ٣/٦١، الرقم: ٧٨٢، والحاكم في المستدرك، ١/٧٥٠، الرقم: ٢٠٦٥، والبزار في المسند، ٨/٢٣٦، الرقم: ٣٢٩٦، والطبراني في المعجم الكبير، ٧/٢٨٥، الرقم: ٧١٤٦۔

كَتَبَ كِتَابًا قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ بِأَلْفَي عَامٍ أَنْزَلَ مِنْهُ آيَتَيْنِ خَتَمَ بِهِمَا سُوْرَةَ الْبَقَرَةِ وَلَا يُقْرَآنِ فِي دَارٍ ثَلَاثَ لَيَالٍ فَيَقْرَبُهَا شَيْطَانٌ.

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ. وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ: هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ. وَقَالَ الْحَاكِمُ: صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ.

''حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان کے پیدا کرنے سے دو ہزار سال پہلے ایک کتاب لکھی جس میں سے دو آیتیں اُتاریں یہی آیتیں سورۂ بقرہ کا آخر ہیں جس گھر میں یہ آیات تین دن پڑھی جائیں، شیطان اس کے قریب نہیں آتا۔''

اِس حدیث کو امام ترمذی، نسائی اور دارمی نے روایت کیا ہے۔ امام ترمذی نے فرمایا: یہ حدیث حسن غریب ہے۔ حاکم نے فرمایا: امام مسلم کی شرائط پر صحیح ہے۔

٢٩. عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ رضی اللہ عنہ، أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قَالَ: إِنَّ اللهَ

٢٩: أخرجه الدارمي في السنن، كتاب فضائل القرآن، باب فضل أوّل سورة البقرة وآية الكرسي، ٢/٥٤٢، الرقم: ٣٣٩٠، وأبو داود في المراسيل/١٢٠، الرقم: ٩١، والحاكم في المستدرك، ١/٧٥٠، الرقم: ٢٠٦٦، والبيهقي في شعب الإيمان، ٢/٤٦١، الرقم: ٢٤٠٣۔

خَتَمَ سُوْرَةَ الْبَقَرَةِ بِآيَتَيْنِ أُعْطِيْتُهُمَا مِنْ كَنْزِهِ الَّذِي تَحْتَ الْعَرْشِ فَتَعَلَّمُوْهُنَّ وَعَلِّمُوْهُنَّ نِسَاءَكُمْ، فَإِنَّهُمَا صَلَاةٌ وَقُرْآنٌ وَدُعَاءٌ.

رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَأَبُوْ دَاوُدَ وَالْحَاكِمُ. وَقَالَ الْحَاكِمُ: صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ.

''حضرت جبیر بن نفیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے سورۂ بقرہ کا اختتام دو ایسی آیتوں کے ذریعے کیا ہے جو اُس نے مجھے اپنے عرش کے نیچے رکھے ہوئے خزانے سے دی ہیں، تم اُنہیں خود بھی سیکھو اور اپنی عورتوں کو بھی سکھاؤ، یہ دونوں نماز بھی ہیں، قرآن بھی اور دعا بھی۔''

اِس حدیث کو امام دارمی، ابو داود اور حاکم نے روایت کیا ہے۔ امام حاکم نے فرمایا: یہ حدیث امام بخاری کی شرط پر صحیح ہے۔

٣٠. عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: كَانَ رَجُلٌ يَقْرَأُ سُوْرَةَ الْكَهْفِ، وَإِلٰى جَانِبِهٖ حِصَانٌ مَرْبُوْطٌ بِشَطَنَيْنِ، فَتَغَشَّتْهُ سَحَابَةٌ،

٣٠: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب فضائل القرآن، باب فضل سورة الكهف، ٤/١٩١٤، الرقم: ٤٧٢٤، ومسلم في الصحيح، كتاب صلاة المسافرين وقصرها، باب نزول السكينة لقراءة القرآن، ١/٥٤٧، الرقم: ٧٩٥۔

فَجَعَلَتْ تَدْنُوْ، وَتَدْنُوْ وَجَعَلَ فَرَسُهٗ يَنْفِرُ، فَلَمَّا أَصْبَحَ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَذَكَرَ ذَالِکَ لَهٗ، فَقَالَ: تِلْکَ السَّكِيْنَةُ تَنَزَّلَتْ بِالْقُرْآنِ.

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ.

''حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی سورۂ کہف پڑھ رہا تھا اور اُس کے پاس ہی دو رسیوں کے ساتھ ایک گھوڑا بندھا ہوا تھا، پس اُس آدمی کے اوپر بادل چھا گیا اور وہ اُس کے نزدیک سے نزدیک تر ہوتا گیا، یہاں تک کہ اُس کا گھوڑا بدکنے لگا۔ جب صبح کے وقت وہ حضور نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور آپ ﷺ سے اِس واقعہ کا ذکر کیا، تو آپ ﷺ نے فرمایا: وہ سکینہ (یعنی فرشتہ) ہے جس کا تلاوتِ قرآن کے باعث نزول ہوا۔''

یہ حدیث متفق علیہ ہے۔

٣١. عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رضی اللہ عنہ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: مَنْ حَفِظَ عَشْرَ آيَاتٍ مِنْ أَوَّلِ سُوْرَةِ الْكَهْفِ عُصِمَ مِنَ الدَّجَّالِ. وفي رواية: مِنْ

٣١: أخرجه مسلم في الصحيح، كتاب صلاة المسافرين وقصرها، باب فضل سورة الكهف وآية الكرسي، ١/٥٥٥-٥٥٦، الرقم: ٨٠٩، وأبو داود في السنن، كتاب الملاحم، باب خروج الدجال، ٤/١١٧، الرقم: ٤٣٢٣، والنسائي في السنن الكبرى، ٥/١٥، الرقم: ٨٠٢٥۔

آخِرِ سُوْرَةِ الْكَهْفِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ.

’’حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص سورۂ کہف کی پہلی دس آیات یاد کر لے گا وہ دجال (کے شر) سے محفوظ رہے گا۔‘‘ ایک روایت میں ہے: ’’سورۂ کہف کے آخر سے (دس آیات)۔‘‘

اِس حدیث کو امام مسلم، ابو داود اور نسائی نے روایت کیا ہے۔

٣٢. عَنِ الْقَاسِمِ رضی اللہ عنہ (١)، عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، قَالَ: اسْمُ اللهِ الْأَعْظَمُ الَّذِي إِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ فِي سُوَرٍ ثَلَاثٍ: الْبَقَرَةِ وَآلِ عِمْرَانَ وَطٰهَ.

رَوَاهُ ابْنُ مَاجَه وَالطَّبَرَانِيُّ.

’’حضرت قاسم رضی اللہ عنہ، حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی روایت بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کا وہ اسم اعظم جس کے ذریعے اگر دعا کی جائے تو قبول ہوتی ہے۔ اِن تین سورتوں میں ہے۔ سورۂ البقرہ، سورۂ آل عمران اور سورۂ طہٰ۔‘‘ اِس حدیث کو امام ابن ماجہ اور طبرانی نے روایت کیا ہے۔

---

(١) قاسم بن عبد الرحمن الدمشقي (م ١١٢هـ) وثقة۔

٣٢: أخرجه ابن ماجه في السنن، كتاب الدعاء، باب اسم الله الأعظم، ٢/١٢٦٧، الرقم: ٣٨٥٦، والطبراني في المعجم الأوسط، ٨/١٩٢، الرقم: ٨٣٧١۔

٣٣. عَنْ أَنَسٍ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله وسلم: إِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ قَلْبًا وَقَلْبُ الْقُرْآنِ يٰسٓ، وَمَنْ قَرَأَ يٰسٓ كَتَبَ اللهُ لَهٗ بِقِرَاءَتِهَا قِرَاءَةَ الْقُرْآنِ عَشْرَ مَرَّاتٍ. رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ.

’’حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر چیز کا ایک دل ہے اور قرآن کا دل سورۂ یٰس ہے، جس نے سورۂ یٰس پڑھی اللہ تعالیٰ اس کے لیے دس مرتبہ (مکمل) قرآن پڑھنے کا ثواب لکھے گا۔‘‘

اِس حدیث کو امام ترمذی، دارمی اور عبد الرزاق نے روایت کیا ہے۔

وفي رواية: عَنْ مَعْقَلِ بْنِ يَسَارٍ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله وسلم: اقْرَأُوْا يٰسٓ عَلٰى مَوْتَاكُمْ.

رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَه وَالنَّسَائِيُّ وَأَحْمَدُ.(١)

٣٣: أخرجه الترمذي في السنن، كتاب فضائل القرآن، باب ما جاء في فضل يٰس، ٥/١٤٩-١٥٠، الرقم: ٢٨٨٧، والدارمي في السنن، ٢/٥٤٨، الرقم: ٣٤١٦، وعبد الرزاق في المصنف، ٣/٣٧٢، الرقم: ٦٠٠٩.

(١) أخرجه أبو داود في السنن، كتاب الجنائز، باب القراءة عند الميت، ٣/١٩١، الرقم: ٣١٢١، وابن ماجه في السنن، كتاب ←

’’حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنے وفات پانے والوں کے پاس ’’سورۂ یٰس‘‘ پڑھا کرو۔‘‘

اِس حدیث کو امام ابو داود، ابن ماجہ، نسائی اور احمد نے روایت کیا ہے۔

٣٤. **عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: مَنْ قَرَأَ حٰمٓ الدُّخَانَ فِي لَيْلَةِ الْجُمُعَةِ غُفِرَ لَهُ. رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَأَبُوْ يَعْلٰى.**

’’حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے جمعہ کی رات سورۃ حٰمٓ الدخان کی تلاوت کی اُسے بخش دیا جاتا ہے۔‘‘

اِس حدیث کو امام ترمذی، دارمی اور ابو یعلی نے روایت کیا ہے۔

.... الجنائز، باب ما جاء في ما يقال عند المريض إذا حضر، ٤٦٦/١، الرقم: ١٤٤٨، والنسائي في السنن الكبرى، ٢٦٥/٦، الرقم: ١٠٩١٣، وأحمد بن حنبل في المسند، ٢٧/٥، الرقم: ٢٠٣٢٩۔

٣٤: أخرجه الترمذي في السنن، كتاب فضائل القرآن، باب ما جاء في فضل حٰمٓ الدخان، ١٦٣/٥، الرقم: ٢٨٨٩، والدارمي (عن عبد الله بن عيسى) في السنن، ٥٥٠/٢، الرقم: ٣٤٢١، وأبو يعلى في المسند، ٩٣/١١، الرقم: ٦٢٢٤، والمنذري في الترغيب والترهيب، ٢٩٨/١، الرقم: ١٠٩٩۔

٣٥. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی الله عنه، عَنِ النَّبِيِّ صلی الله علیه وآله وسلم قَالَ: إِنَّ سُوْرَةً مِنَ الْقُرْآنِ ثَـلَاثُوْنَ آيَةً، شَفَعَتْ لِرَجُلٍ حَتّٰى غُفِرَ لَهٗ، وَهِيَ سُوْرَةُ تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ.

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْ دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَه. وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ: هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ. وَقَالَ الْحَاكِمُ: هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الإِسْنَادِ.

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قرآن مجید میں ایک ایسی سورت ہے جس کی تیس آیات ہیں۔ اُس نے ایک (پڑھنے والے) آدمی کی سفارش کی اور وہ بخش دیا گیا اور یہ سورۃ الملک - تَبَارَکَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ - ہے۔''

اِس حدیث کو امام ترمذی، ابو داود اور ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔ امام

٣٥: أخرجه الترمذي في السنن، كتاب فضائل القرآن، باب ما جاء في فضل سورة الملك، ٥/١٥١، الرقم: ٢٨٩١، وأبو داود في السنن، كتاب شهر رمضان، باب في عدد الآي، ٢/٥٧، الرقم: ١٤٠٠، وابن ماجه في السنن، كتاب الأدب، باب ثواب القرآن، ٢/١٢٤٤، الرقم: ٧٨٦، وأحمد بن حنبل في المسند، ٢/٢٩٩، الرقم: ٧٩٦٢، والحاكم في المستدرك، ١/٧٥٣، الرقم: ٢٠٧٥۔

ترمذی نے فرمایا: یہ حدیث حسن ہے۔ امام حاکم نے بھی اسے صحیح الاسناد قرار دیا ہے۔

٣٦. عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رضي الله عنه، قَالَ: مَنْ قَرَأَ ﴿تَبَارَکَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْکُ﴾ کُلَّ لَيْلَةٍ، مَنَعَهُ اللهُ بِهَا مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَکُنَّا فِي عَهْدِ رَسُوْلِ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم نُسَمِّيْهَا الْمَانِعَةَ، وَإِنَّهَا فِي کِتَابِ اللهِ سُوْرَةٌ، مَنْ قَرَأَ بِهَا فِي کُلِّ لَيْلَةٍ، فَقَدْ أَکْثَرَ وَأَطَابَ.

رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَالطَّبَرَانِيُّ.

''حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جو شخص ہر رات سورۃ ﴿تَبَارَکَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْکُ﴾ پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اُس سے عذابِ قبر کو روک دے گا۔ ہم حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دور میں اُسے (عذابِ قبر کو) روکنے والی کہا کرتے تھے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی کتاب کی ایسی سورت ہے کہ جس نے ہر رات اِس کی تلاوت کی اُس نے بہت زیادہ اور اچھا عمل کیا۔''

اِسے امام نسائی اور طبرانی نے روایت کیا ہے۔

٣٦: أخرجه النسائي في السنن الکبری، کتاب عمل اليوم والليلة، الفضل في قراءة تبارك الذي بيده الملك، ٦/١٧٩، الرقم: ١٠٥٤٧، والطبراني في المعجم الأوسط، ٦/٢١٢، الرقم: ٦٢١٦۔

٣٧. عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضي الله عنهما قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: إِذَا زُلْزِلَتْ تَعْدِلُ نِصْفَ الْقُرْآنِ، وَقُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ، وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ تَعْدِلُ رُبُعَ الْقُرْآنِ.

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْحَاكِمُ وَالطَّبَرَانِيُّ. وَقَالَ الْحَاكِمُ: هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الإِسْنَادِ.

''حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: سورۂ زلزال، نصف قرآن، سورۂ اخلاص تہائی قرآن اور سورۂ کافرون چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔''

اِس حدیث کو امام ترمذی، حاکم اور طبرانی نے روایت کیا ہے۔ امام حاکم نے فرمایا: یہ حدیث صحیح الاسناد ہے۔

٣٨. عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رضی الله عنه أَنَّ رَجُلًا سَمِعَ رَجُلًا يَقْرَأُ: قُلْ

٣٧: أخرجه الترمذي في السنن، كتاب فضائل القرآن، باب ما جاء في إذا زلزلت، ١٦٦/٥، الرقم: ٢٨٩٤، والحاكم في المستدرك، ٧٥٤/١، الرقم: ٢٠٧٨، والطبراني في المعجم الكبير، ٤٠٥/١٢، الرقم: ١٣٤٩٣۔

٣٨: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب فضائل القرآن، باب فضل ←

هُوَ اللهُ أَحَدٌ يُرَدِّدُهَا فَلَمَّا أَصْبَحَ جَاءَ إِلٰى رَسُوْلِ اللهِ ﷺ فَذَكَرَ ذَالِکَ لَهُ وَكَأَنَّ الرَّجُلَ يَتَقَالُّهَا. فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهٖ إِنَّهَا لَتَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَأَبُوْ دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَمَالِکٌ.

’’حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے دوسرے آدمی کو ﴿قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ﴾ کی تلاوت کرتے ہوئے سنا اور یہ کہ وہ بار بار اُسے دہراتا ہے۔ جب صبح ہوئی تو وہ حضور نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور یہ ماجرا آپ ﷺ کے سامنے ذکر کیا گویا کہ وہ اِسے معمولی سمجھ رہا تھا۔ تو حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مجھے اُس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! یہ سورت تہائی قرآن کے برابر ہے۔‘‘

اِس حدیث کو امام بخاری، ابو داود اور نسائی نے روایت کیا ہے۔

.... قل هو الله أحد، ٤/١٩١٥، الرقم: ٤٧٢٦، وأبو داود في السنن، كتاب الصلاة، باب في سورة الصمد، ٢/٧٢، الرقم: ١٤٦١، والنسائي في السنن، كتاب الافتتاح، باب الفضل في قراءة قل هو الله أحد، ٢/١٧١، الرقم: ٩٩٥، ومالك في الموطأ، كتاب القرآن، باب ما جاء في قراءة قل هو الله أحد وتبارك الذي بيده الملك، ١/٢٠٨، الرقم: ٤٨٥۔

٣٩. عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ ﷛، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: أَيَعْجِزُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَقْرَأَ فِي لَيْلَةٍ ثُلُثَ الْقُرْآنِ، قَالُوْا: وَكَيْفَ يَقْرَأُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ؟ قَالَ: ﴿قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ﴾ تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَأَحْمَدُ وَأَبُوْ يَعْلٰى.

وفي رواية قال: إِنَّ اللهَ جَزَّأَ الْقُرْآنَ ثَلَاثَةَ أَجْزَاءٍ فَجَعَلَ قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ جُزْءًا مِنْ أَجْزَاءِ الْقُرْآنِ.

’’حضرت ابو درداء ﷛ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی شخص ہر رات تہائی قرآن مجید نہیں پڑھ سکتا؟ صحابہ کرام نے عرض کیا: (یا رسول اللہ!) تہائی قرآن مجید کیسے پڑھے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: سورہ قُل

٣٩: أخرجه مسلم في الصحيح، كتاب صلاة المسافرين وقصرها، باب فضل قرأة قل هو الله، ١/٥٥٦، الرقم: ٨١١، والنسائي في السنن الكبرى، ٦/١٧٢، ١٧٦، الرقم: ١٠٥١١، ١٠٥٣٧، والدارمي في السنن، كتاب فضائل القرآن، باب في فضل قل هو الله أحد، ٢/٥٥٢، الرقم: ٣٤٣١، وأحمد بن حنبل في المسند، ٦/٤٤٧، الرقم: ٢٧٥٦٢، وابن حبان في الصحيح، ٦/٣١٤، الرقم: ٢٥٧٦، وأبو يعلى (عن أبي سعيد) في المسند، ٢/٢٩٥، الرقم: ١٠١٨۔

هُوَ اللهُ اَحَد تہائی قرآن مجید کے برابر ہے۔‘‘

اِس حدیث کو امام مسلم، نسائی، دارمی، احمد اور ابو یعلی نے روایت کیا ہے۔

’’ایک اور روایت میں ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے تین حصے کیے اور سورۂ قُل ھُو اللهُ أَحَد اُن میں سے ایک حصہ ہے۔‘‘

وفي رواية قال: عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: مَنْ قَرَأَ كُلَّ يَوْمٍ مِائَتَي مَرَّةٍ قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ مُحِيَ عَنْهُ ذُنُوبُ خَمْسِيْنَ سَنَةً إِلَّا أَنْ يَكُوْنَ عَلَيْهِ دَيْنٌ. رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ.(١)

’’ایک روایت میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص روزانہ دو سو مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اُس سے پچاس سال کے گناہ مٹا دیے جاتے ہیں سوائے اِس کے کہ اُس پر قرض ہو۔‘‘

اِس حدیث کو امام ترمذی اور دارمی نے روایت کیا ہے۔

---

(١) أخرجه الترمذي في السنن، كتاب فضائل القرآن، باب ما جاء في سورة الإخلاص، ٥/١٥٤ـ١٥٥، الرقم: ٢٨٩٨، والدارمي في السنن، ٢/٥٥٣، الرقم: ٣٤٣٨ـ

٤٠. عَنْ عَائِشَةَ رضي الله عنها أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَنْفُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ فِي الْمَرَضِ الَّذِي مَاتَ فِيْهِ بِالْمُعَوِّذَاتِ، فَلَمَّا ثَقُلَ كُنْتُ أَنْفُثُ عَلَيْهِ بِهِنَّ وَأَمْسَحُ بِيَدِ نَفْسِهٖ لِبَرَكَتِهَا. فَسَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ: كَيْفَ يَنْفُثُ؟ قَالَ: كَانَ يَنْفُثُ عَلٰى يَدَيْهِ ثُمَّ يَمْسَحُ بِهِمَا وَجْهَهٗ. مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ.

''حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ اپنے اس مرض میں جس کے اندر آپ ﷺ کا وصال ہوا معوذات پڑھ کر اپنے اوپر دم کیا کرتے تھے، جب تکلیف زیادہ ہوگئی تو میں یہی سورتیں پڑھ کر آپ ﷺ پر دم کیا کرتی تھی اور بابرکت ہونے کے باعث آپ ﷺ کا (اپنا) دست اقدس آپ ﷺ (جسم مبارک) پر پھیرا کرتی تھی۔ میں (معمر) نے (ابن شہاب) زہری سے پوچھا کہ آپ ﷺ دم کس طرح کیا کرتے تھے؟ فرمایا: سورتیں پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر پھونک مارتے پھر اُنہیں اپنے چہرے پر پھیر لیا کرتے۔''

یہ حدیث متفق علیہ ہے۔

٤٠: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب الطب، باب الرقي بالقرآن والمعوذات، ٥/٢١٦٥، الرقم: ٥٤٠٣، ومسلم في الصحيح، كتاب السلام، باب رقية المريض، ٤/١٧٢٣، الرقم: ٢١٩٢۔

٤١. وفي رواية: عَنْ عَائِشَةَ رضي الله عنها قَالَتْ: كَانَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ إِذَا مَرِضَ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِهِ، نَفَثَ عَلَيْهِ بِالْمُعَوِّذَاتِ، فَلَمَّا مَرِضَ مَرَضَهُ الَّذِي مَاتَ فِيْهِ. جَعَلْتُ أَنْفُثُ عَلَيْهِ وَأَمْسَحُهُ بِيَدِ نَفْسِهِ لِأَنَّهَا كَانَتْ أَعْظَمَ بَرَكَةً مِنْ يَدِي. مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ.

''حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ جب حضور نبی اکرم ﷺ کے اہل میں سے کوئی بیمار ہوتا تو آپ ﷺ ﴿قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ اور ﴿قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ پڑھ کر اُس پر دم کرتے، جب آپ ﷺ مرضِ وصال میں مبتلا تھے تو میں آپ ﷺ پر دم کرتی اور آپ ﷺ کے ہاتھ کو آپ (کے جسدِ اقدس) پر پھیرتی، کیوں کہ آپ ﷺ کے ہاتھ میرے ہاتھ سے زیادہ بابرکت تھے۔'' یہ حدیث متفق علیہ ہے اور مذکورہ الفاظ مسلم کے ہیں۔

٤١: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب فضائل القرآن، باب فضل المعوذات، ٤/١٩١٦، الرقم: ٤٧٢٨، ومسلم في الصحيح، كتاب السلام، باب رقية المريض بالمعوذات والنفث، ٤/١٧٢٣، الرقم: ٢١٩٢۔

مصادر التّخریج

۱. القرآن الحکیم۔

۲. ابن اثیر، ابو الحسن علی بن محمد بن عبد الکریم بن عبد الواحد شیبانی جزری (۵۵۵-۶۳۰ھ/۱۱۶۰-۱۲۳۳ء)۔ النهاية فی غريب الحديث والأثر۔ مصر: دار إحیاء الکتب العربیہ۔

۳. احمد بن حنبل، ابو عبد اللہ بن محمد (۱۶۴-۲۴۱ھ/۷۸۰-۸۵۵ء)۔ المسند۔ بیروت، لبنان: المکتب الاسلامی، ۱۳۹۸ھ/۱۹۷۸ء۔

۴. بخاری، ابو عبد اللہ محمد بن إسماعیل بن إبراہیم بن مغیرہ (۱۹۴-۲۵۶ھ/۸۱۰-۸۷۰ء)۔ الأدب المفرد۔ بیروت، لبنان: دار البشائر الاسلامیہ، ۱۴۰۹ھ/۱۹۸۹ء۔

۵. بخاری، ابو عبد اللہ محمد بن إسماعیل بن إبراہیم بن مغیرہ (۱۹۴-۲۵۶ھ/۸۱۰-۸۷۰ء)۔ التاریخ الکبیر۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ۔

۶. بخاری، ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بن ابراہیم بن مغیرہ (۱۹۴-۲۵۶ھ/۸۱۰-۸۷۰ء)۔ الصحیح۔ بیروت، لبنان + دمشق، شام: دار القلم، ۱۴۰۱ھ/۱۹۸۱ء۔

۷. بزار، ابو بکر احمد بن عمرو بن عبد الخالق بصری (۲۱۰-۲۹۲ھ/ ۸۲۵-۹۰۵ء)۔ **المسند** بیروت، لبنان: ۱۴۰۹ھ۔

۸. بیہقی، ابوبکر احمد بن حسین بن علی بن عبد اللہ بن موسیٰ (۳۸۴-۴۵۸ھ/۹۹۴-۱۰۶۶ء)۔ **الاعتقاد**۔ بیروت، لبنان، دارالآفاق الجدید، ۱۴۰۱ھ۔

۹. بیہقی، ابو بکر احمد بن حسین بن علی بن عبد اللہ بن موسیٰ (۳۸۴-۴۵۸ھ/ ۹۹۴-۱۰۶۶ء)۔ **السنن الصغری**۔ مدینہ منورہ، سعودی عرب: مکتبۃ الدار، ۱۴۱۰ھ/ ۱۹۸۹ء۔

۱۰. بیہقی، ابو بکر احمد بن حسین بن علی بن عبد اللہ بن موسیٰ (۳۸۴-۴۵۸ھ/ ۹۹۴-۱۰۶۶ء)۔ **السنن الکبری**۔ مکہ مکرمہ، سعودی عرب: مکتبہ دار الباز، ۱۴۱۴ھ/ ۱۹۹۴ء۔

۱۱. بیہقی، ابو بکر احمد بن حسین بن علی بن عبد اللہ بن موسیٰ (۳۸۴-۴۵۸ھ/ ۹۹۴-۱۰۶۶ء)۔ **شعب الإیمان**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۰ھ/۱۹۹۰ء۔

۱۲. ترمذی، ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ بن موسیٰ بن ضحاک سلمی (۲۱۰-۲۷۹ھ/ ۸۲۵-۸۹۲ء)۔ **السنن**۔ بیروت، لبنان: دار الغرب الاسلامی، ۱۹۹۸ء۔

۱۳. حاکم، ابوعبد اللہ محمد بن عبد اللہ بن محمد (۳۲۱-۴۰۵ھ/ ۹۳۳-۱۰۱۴ء)۔

المستدرک علی الصحیحین۔ مکہ، سعودی عرب: دار الباز للنشر و التوزیع۔

١٤. ابن حبان، ابو حاتم محمد بن حبان بن احمد بن حبان (٢٧٠۔٣٥٤ھ/ ٨٨٤۔٩٦٥ء)۔ الصحیح۔ بیروت، لبنان: مؤسسۃ الرسالہ، ١٤١٤ھ/ ١٩٩٣ء۔

١٥. ابن حجر عسقلانی، احمد بن علی بن محمد بن محمد بن علی بن احمد کنانی (٧٧٣۔٨٥٢ھ/١٣٧٢۔١٤٤٩ء)۔ فتح الباري شرح صحيح البخاري۔ لاہور، پاکستان: دارنشر الکتب الاسلامیہ، ١٤٠١ھ/ ١٩٨١ء۔

١٦. حکیم ترمذی، ابوعبد اللہ محمد بن علی بن حسن بن بشیر۔ نوادر الأصول في أحاديث الرسول۔ بیروت، لبنان: دار الجیل، ١٩٩٢ء۔

١٧. حمیدی، ابو بکر عبداللہ بن زبیر (٢١٩ھ/٨٣٤ء)۔ المسند۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ + قاہرہ، مصر: مکتبۃ المتنبی۔

١٨. ابن خزیمہ، ابو بکر محمد بن اسحاق (٢٢٣۔٣١١ھ/٨٣٨۔٩٢٤ء)۔ الصحیح۔ بیروت، لبنان: المکتب الاسلامی، ١٣٩٠ھ/ ١٩٧٠ء۔

١٩. دارقطنی، ابو الحسن علی بن عمر بن احمد بن مہدی بن مسعود بن نعمان (٣٠٦-٣٨٥ھ/٩١٨-٩٩٥ء)۔ السنن۔ بیروت، لبنان: دار المعرفہ، ١٣٨٦ھ/١٩٦٦ء۔

٢٠. دارمی، ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمٰن (١٨١-٢٥٥ھ/٧٩٧-٨٦٩ء)۔ السنن۔ بیروت، لبنان: دار الکتاب العربی، ١٤٠٧ھ۔

٢١. ابو داود، سلیمان بن اشعث سجستانی (٢٠٢-٢٧٥ھ/٨١٧-٨٨٩ء)۔ السنن۔ بیروت، لبنان: دار الفکر، ١٤١٤ھ/١٩٩٤ء۔

٢٢. ابو داود، سلیمان بن اشعث سجستانی (٢٠٢-٢٧٥ھ/٨١٧-٨٨٩ء)۔ المراسیل۔ بیروت، لبنان: مؤسسۃ الرسالۃ، ١٤٠٨ء۔

٢٣. دیلمی، ابو شجاع شیرویہ بن شہردار بن شیرویہ الھمذانی (٤٤٥-٥٠٩ھ/ ١٠٥٣-١١١٥ء)۔ مسند الفردوس۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ١٤٠٦ھ/١٩٨٦ء۔

٢٤. ابن راہویہ، ابو یعقوب اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن ابراہیم بن عبداللہ (١٦١-٢٣٧ھ/٧٧٨-٨٥١ء)۔ المسند۔ مدینہ منورہ، سعودی عرب: مکتبۃ الایمان، ١٤١٢ھ/١٩٩١ء۔

٢٥. رویانی، ابو بکر محمد بن ہارون الرویانی (٣٠٧ھ)۔ المسند۔ قاہرہ، مصر: مؤسسہ قرطبہ، ١٤١٦ھ۔

٢٦. سیوطی، جلال الدین ابو الفضل عبد الرحمٰن بن ابی بکر بن محمد بن ابی بکر بن عثمان (٨٤٩-٩١١ھ/١٤٤٥-١٥٠٥ء)۔ الدر المنثور في التّفسیر بالمأثور۔ بیروت، لبنان: دار الفکر، ١٩٩٣ء۔

٢٧. ابن ابی شیبہ، ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابراہیم بن عثمان کوفی (١٥٩۔ ٢٣٥ھ/ ٧٧٦۔٨٤٩ء)۔ المصنف۔ ریاض، سعودی عرب: مکتبۃ الرشد، ١٤٠٩ھ۔

٢٨. طبرانی، ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب بن مطیر اللخمی (٢٦٠-٣٦٠ھ/ ٨٧٣-٩٧٠ء)۔ المعجم الأوسط۔ قاہرہ، مصر: دار الحرمین، ١٤١٥ھ۔

٢٩. طبرانی، ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب بن مطیر اللخمی (٢٦٠-٣٦٠ھ/ ٨٧٣-٩٧٠ء)۔ المعجم الصغیر۔ بیروت، لبنان: المکتب الاسلامی، ١٤٠٥ھ/١٩٨٥ء۔

٣٠. طبرانی، ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب بن مطیر اللخمی (٢٦٠۔ ٣٦٠ھ/ ٨٧٣۔ ٩٧١ء)۔ المعجم الکبیر۔ موصل، عراق: مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ۔

٣١. طبرانی، ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب بن مطیر اللخمی (٢٦٠۔ ٣٦٠ھ/ ٨٧٣۔ ٩٧١ء)۔ المعجم الکبیر۔ قاہرہ، مصر: مکتبہ ابن تیمیہ۔

٣٢. طیالسی، ابو داود سلیمان بن داود جارود (١٣٣۔٢٠٤ھ/ ٧٥١۔٨١٩ء)۔ المسند۔ بیروت، لبنان: دار المعرفہ۔

٣٣. ابن ابی عاصم، ابو بکر بن عمرو بن ضحّاک بن مخلد شیبانی (٢٠٦۔٢٨٧ھ/ ٨٢٢۔٩٠٠ء)۔ الآحاد والمثاني۔ ریاض، سعودی عرب: دار الرایہ، ١٤١١ھ/١٩٩١ء۔

٣٤. ابن ابی عاصم، ابو بکر بن عمرو بن ضحّاک بن مخلد شیبانی (٢٠٦-٢٨٧ھ/ ٨٢٢-٩٠٠ء)۔ السنة۔ بیروت، لبنان: المکتب الاسلامی، ١٤٠٠ھ۔

٣٥. عبد بن حمید، ابو محمد بن نصر الکسی (٢٤٩ھ/٨٦٣ء)۔ المسند۔ قاہرہ، مصر: مکتبۃ السنہ، ١٤٠٨ھ/١٩٨٨ء۔

٣٦. ابن عبد البر، ابو عمر یوسف بن عبد اللہ بن محمد النمری، (٣٦٨-٤٦٣ھ/ ٩٧٩-١٠٧١ء)۔ **التمهيد لما في الموطأ من المعاني والأسانيد**۔ مغرب (مراکش): وزارت عموم الأوقاف، ١٣٨٧ھ۔

٣٧. عبد اللہ، بن احمد بن حنبل (٢١٣-٢٩٠ھ)۔ السنة۔ دمام: دار ابن قیم، ١٤٠٦ھ۔

٣٨. عبد الرزاق، ابو بکر بن ہمام بن نافع صنعانی (١٢٦-٢١١ھ/ ٧٤٤-٨٢٦ء)۔ المصنف۔ بیروت، لبنان: المکتب الاسلامی، ١٤٠٣ھ۔

٣٩. ابوعوانہ، یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم بن زید نیشاپوری (٢٣٠-٣١٦ھ/ ٨٤٥-٩٢٨ء)۔ المسند۔ بیروت، لبنان: دار المعرفہ، ١٩٩٨ء۔

٤٠. قرطبی، ابو عبد اللہ محمد بن احمد بن محمد بن یحییٰ بن مفرج اُموی (٢٨٤-٣٨٠ھ/ ٨٩٧-٩٩٠ء)۔ **الجامع لأحكام القرآن**۔ بیروت، لبنان: دار احیاء التراث العربی۔

٤١. قضاعی، ابو عبد اللہ محمد بن سلامہ بن جعفر (٤٥٤ھ)۔ **مسند الشهاب**۔

بیروت، لبنان: مؤسسۃ الرسالہ، ١٤٠٧ھ۔

٤٢. ابن کثیر، ابو الفداء اسماعیل بن عمر بن کثیر بن ضوء بن کثیر بن زرع بصروی (٧٠١-٧٧٤ھ/١٣٠١-١٣٧٣ء)۔ **تفسیر القرآن العظیم**۔ بیروت، لبنان: دار الفکر، ١٤٠١ھ۔

٤٣. لالکائی، ابو قاسم ھبۃ اللہ بن حسن بن منصور (م ٤١٨ھ)۔ **شرح أصول اعتقاد أهل السنة والجماعة من الكتاب والسنة وإجماع الصحابة**۔ الریاض، سعودی عرب، دار طیبہ، ١٤٠٢ھ۔

٤٣. ابن ماجہ، ابو عبد اللہ محمد بن یزید قزوینی (٢٠٩-٢٧٣ھ/٨٢٤-٨٨٧ء)۔ **السنن**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ١٤١٩ھ/١٩٩٨ء۔

٤٥. مالک، ابن انس بن مالک رضی اللہ عنہ بن ابی عامر بن عمرو بن حارث أصبحی (٩٣-١٧٩ھ/٧١٢-٧٩٥ء)۔ **الموطأ**۔ بیروت، لبنان: دار احیاء التراث العربی، ١٤٠٦ھ/١٩٨٥ء۔

٤٦. ابن مبارک، ابو عبد الرحمن عبد اللہ بن واضح مروزی (١١٨-١٨١ھ/٧٣٦-٧٩٨ء)۔ **کتاب الزهد**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ۔

٤٧. مسلم، ابن الحجاج ابو الحسن القشیری النیسابوری (٢٠٦-٢٦١ھ/٨٢١-٨٧٥ء)۔ **الصحیح**۔ بیروت، لبنان: دار احیاء التراث العربی۔

٤٨. منذری، ابو محمد عبد العظیم بن عبد القوی بن عبد اللہ بن سلامہ بن سعد (٥٨١- ٦٥٦ھ/١١٨٥-١٢٥٨ء)۔ **الترغیب والترھیب من الحدیث الشریف**۔ بیروت، لبنان: دارالکتب العلمیہ، ١٤١٧ھ۔

٤٩. نسائی، ابو عبد الرحمٰن احمد بن شعیب (٢١٥-٣٠٣ھ/ ٨٣٠-٩١٥ء)۔ **السنن**۔ حلب، شام: مکتب المطبوعات، ١٤٠٦ھ/١٩٨٦ء۔

٥٠. نسائی، احمد بن شعیب، ابو عبدالرحمٰن (٢١٥-٣٠٣ھ/ ٨٣٠-٩١٥ء)۔ **السنن الکبری**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ١٤١١ھ/ ١٩٩١ء۔

٥١. نووی، ابو زکریا، یحییٰ بن شرف بن مری بن حسن بن حسین بن محمد بن جمعہ بن حزام (٦٣١-٦٧٧ھ/١٢٣٣-١٢٧٨ء)۔ **شرح صحیح مسلم**۔ کراچی، پاکستان: قدیمی کتب خانہ، ١٣٧٥ھ/١٩٥٦ء۔

٥٢. واسطی، اسلم بن سہل رزاز (م ٢٩٢ھ)۔ **تاریخ واسط**۔ بیروت، لبنان: عالم الکتاب، ١٤٠٦ھ۔

٥٣. ہیثمی، نور الدین ابو الحسن علی بن ابی بکر بن سلیمان (٧٣٥-٨٠٧ھ/ ١٣٣٥-١٤٠٥ء)۔ **مجمع الزوائد**۔ قاہرہ، مصر: دار الریان للتراث + بیروت، لبنان: دار الکتاب العربی، ١٤٠٧ھ/ ١٩٨٧ء۔

٥٤. ابو یعلی، احمد بن علی بن مثنی بن یحییٰ بن عیسیٰ بن ہلال موصلی تمیمی (٢١٠-٣٠٧ھ/ ٨٢٥-٩١٩ء)۔ **المسند**۔ دمشق، شام: دار المأمون للتراث،

١٤٠٤ھ/١٩٨٤ء۔

٥٥. ابو یعلی، احمد بن علی بن مثنی بن یحییٰ بن عیسیٰ بن ہلال موصلی تمیمی (٢١٠-٣٠٧ھ/٨٢٥-٩١٩ء)۔ **المعجم**۔ فیصل آباد، پاکستان: إدارة العلوم الأثریہ، ١٤٠٧ھ۔